ABC Certified | Member AKNS | باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

www.dailydhartiajk.com dailydharti@gmail.com

روزنامہ
چیف ایگزیکٹو: ڈاکٹر عمران حسین

کشمیر دھرتی
راولاکوٹ

چیف ایڈیٹر: عابد صدیق
ایڈیٹر: عمر خیام

جلد 04 | منگل 29 اپریل 2025ء 30 شوال 1446ء 16 بیساکھ 2081 | صفحات 04 / قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 05

راولاکوٹ میں وفاقی محتسب کے زیراہتمام کھلی کچہری، شکایات کے انبار، ریجنل کمشنر کا مختلف اداروں کا دورہ

شہریوں کی جانب سے یادہ تر شکایات بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام، پاسپورٹ آفس، پاکستان بیت المال، اور اوورسیز پاکستان فاونڈیشن، نیشنل بینک، موبائل نیٹ ورکس کے خلاف درج کروائی گئیں

6 ماہ میں آزاد کشمیر میں 12 سو لوگوں نے اپنی شکایات درج کروائی، جس میں سے 800 شکایات کا فوری ازالہ کیا گیا ہے، وفاقی محتسب کمشنر آزاد کشمیر منصور قادر ڈار کی کھلی کچہری کے موقع پر گفتگو

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) وفاقی محتسب کمشنر آزاد کشمیر منصور قادر ڈار کی راولاکوٹ میں کھلی کچہری وفاقی اداروں کے بارے میں لوگوں کے مسائل سنے شہریوں نے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام، پاسپورٹ آفس، بیت المال اور موبائل کمپنیوں کے بارے میں شکایات کے انبار لگا لیے۔ وفاقی محتسب کا مقصد شہریوں کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کرنا ہیں چھ ماہ میں آزاد کشمیر میں بارہ سو لوگوں نے اپنی شکایات درج کروائی جس میں سے آٹھ سو شکایات کا فوری ازالہ کیا گیا منصور قادر ڈار کی صحافیوں سے گفتگو اور کھلی کچہری سے خطاب تفصیلات کے مطابق وفاقی محتسب کمشنر آزاد کشمیر منصور قادر ڈار نے یہاں راولاکوٹ سرکٹ ہاؤس میں کھلی کچہری لگائی شہریوں نے وفاقی اداروں کے خلاف اپنی شکایات درج کروائی جس پر موقع پر ہی عملدرآمد کرواتے ہوئے سائلین کی (بقیہ 04 صفحہ 03)

محکمہ صحت آزاد کشمیر کے ملازمین کیلئے خصوصی اقدامات و مراعات کا اعلان

ابتدائی طور پر تمام ٹیکنیشنز کو سکیل بی 12 ملے گا، سروس سٹرکچر اپ گریڈ کرتے ہوئے تمام مسائل حل کریں گے

پاکستان اور آزاد کشمیر کے عوام دفاع اور سلامتی کیلئے مسلح افواج پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے، وزیر صحت

مظفرآباد (صباح نیوز) آزاد کشمیر حکومت کی جانب سے محکمہ صحت کے ملازمین کیلئے خصوصی مراعات، ہیلتھ پیکیج کے تحت نئے اداروں کے قیام، محکمہ صحت سے وابستہ ملازمین کی استعداد کار بڑھانے کیلئے سرکاری اداروں کا قیام، ہیلتھ ملازمین کی جانب سے حکومتی اقدامات پر اظہار تشکر کیلئے خصوصی اجتماع کا انعقاد، وزیر صحت نثار انصر ابدالی اور وزیر پی ڈی اے چوہدری محمد رشید کی تقریب میں خصوصی طور پر شرکت، اظہار تشکر پروگرام میں محکمہ صحت کے 10 (بقیہ 01 صفحہ 03)

مانسہرہ، جیپ کھائی میں گرنے سے 4 خواتین جاں بحق

لاشوں اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کردیا، حادثہ بریک فیل ہونے سے پیش آیا

مانسہرہ (صباح نیوز) مانسہرہ میں جیپ کھائی میں گرنے سے 4 خواتین جاں بحق ہوگئیں۔ پولیس کے مطابق حادثہ مانسہرہ میں کن ملجگری کے مقام پر پیش آیا جہاں جیپ منڈی سے جبوڑی جا رہی تھی۔ پولیس نے بتایا ہے کہ حادثہ جیپ کے بریک (بقیہ 02 صفحہ 03)

پہلی حج پرواز آج (منگل کو) روانہ ہوگی

اسلام آباد (صباح نیوز) وزارت مذہبی امور نے حج آپریشن کے تمام انتظامات مکمل کر لیے، پاکستان سے پہلی حج پرواز آج (منگل کو) (بقیہ 03 صفحہ 03)

ہمارے گھروں میں "بینفشری" ہونے کا وائرس سرایت کر چکا، وزیر اعظم آزاد کشمیر

افغانستان میں بیٹھے دہشتگرد میرے خلاف منصوبہ بندی کرتے ہیں، میری زندگی قادر مطلق کے ہاتھ میں ہے

قومی سلامتی کے ایجنڈے کو پوری دلیری سے بیان کرنے سے قاصر ہیں کیونکہ قیمت چکانا پڑتی ہے، چوہدری انوار الحق

اسلام آباد (صباح نیوز) آزاد جموں وکشمیر کے وزیراعظم چوہدری انوار الحق نے کہا ہے کہ ہم قومی سلامتی کے ایجنڈے کو پوری دلیری سے بیان کرنے سے بھی قاصر ہوتے جا رہے ہیں کیونکہ اس کی قیمت چکانا پڑتی ہے۔ نجی ٹی وی سے انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ افغانستان سے بیٹھ کر چند دہشتگرد عناصر میرے خلاف منصوبہ بندی کرتے ہیں، میری زندگی افغانستان میں بیٹھے کسی دہشتگرد کے ہاتھ میں نہیں ہے، میری زندگی قادر مطلق کے ہاتھ میں ہے جس نے تخلیق کیا، ہر چیز کی قیمت ادا کرنی پڑتی ہے، اگر مافیاز سے ٹکرائیں گے تو لوگ چاہیں گے کہ آپ کو نظام سے باہر نکال دیں، اگر اب مخلص ڈاکٹرائن یا اتفاق (بقیہ 05 صفحہ 03)

اسلام آباد: صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری سے سابق صدر سردار مسعود خان ملاقات کر رہے ہیں

مقبوضہ کشمیر اور بھارت کے مسلمانوں پر قیامت صغریٰ

بھارتی فورسز نے مقبوضہ جموں وکشمیر میں اپنی ظالمانہ کارروائیاں جاری رکھتے ہوئے بانڈی پورہ، کپواڑہ، شوپیاں اور پلوامہ سمیت متعدد اضلاع میں مزید 5 کشمیریوں کے گھروں کو مسمار، بموں سے اڑا دیا

گھروں کی وسیع پیمانے پر تباہی بنیادی انسانی حقوق کی کھلی خلاف ورزی ہے اور یہ مقبوضہ علاقے میں بھارت کے نوآبادیاتی ایجنڈے کا حصہ ہے، عالمی طاقتوں سے فوری طور پر نوٹس لینے کا مطالبہ

بھارتی فوجی آپریشن میں 2 ہزار کشمیری گرفتار، کشمیر کے مشرق ومغرب، جنوب وشمال میں کارروائیاں جاری، پہلگام واقعے پر پاک بھارت کشیدگی کے بعد چین کی جانب سے پاکستان کی مکمل حمایت کا اعلان

بھارت میں ہریانہ کے اندر ہندو انتہاپسندوں کی مسلمانوں کی دکانوں میں توڑ پھوڑ، لوٹ مار، پاکستانی وکشمیری طلبہ پر تشدد کے واقعات میں بھی اضافہ، سوشل میڈیا پر ہندو انتہاپسندوں کی ویڈیو وائرل

ایسا لگتا ہے کہ بھارت پاکستان پر حملے کے لیے اپنا کیس بنا رہا ہے، کیونکہ غیر ملکی سفارت کاروں کے مطابق بھارت پہلگام حملے پر پاکستان کے خلاف کوئی ٹھوس ثبوت پیش نہیں کر سکا، نیویارک ٹائمز

مودی کا اسرائیل کی کتاب سے پاکستان کو سزا دینے کا حربہ اس دفعہ کسی بھی صورت کارگر نہیں ہوگا، پاکستان کے خلاف فوجی کارروائی کے نئی دہلی پر غیر متوقع اور غیر یقینی نتائج مرتب ہوں گے، ملیحہ لودھی

سرینگر (اے ایف پی) غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں قابض حکام غاصبانہ قبضے اور بے دخلی کے اسرائیلی ہتھکنڈے اپناتے ہوئے کشمیریوں کے جذبہ آزادی کو توڑنے (بقیہ 11 صفحہ 03)

سری نگر (کے پی آئی) کل جماعتی حریت کانفرنس کے سینئر رہنما اور اسلامی تنظیم آزادی جموں کشمیر کے سربراہ پیر عبدالصمد انقلابی نے کہا ہے کہ پہلگام میں 22 اپریل (بقیہ 10 صفحہ 03)

اسلام آباد (دھرتی نیوز) مقبوضہ جموں وکشمیر میں پہلگام واقعے کے بعد بھارت کی طرف سے اسلام آباد پر جھوٹے الزامات لگانے کے بعد چین نے پاکستان کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار (بقیہ 09 صفحہ 03)

نیویارک (صباح نیوز) امریکی اخبار نیویارک ٹائمز نے انکشاف کیا ہے کہ پہلگام واقعے کے تناظر میں بھارت کے پاس پاکستان کے خلاف کوئی ٹھوس شواہد موجود نہیں ہیں (بقیہ 08 صفحہ 03)

اسلام آباد (کے پی آئی) امریکہ، برطانیہ اور اقوام متحدہ میں پاکستان کی سابق سفیر ڈاکٹر ملیحہ لودھی نے کہا ہے کہ سندھ طاس معاہدہ معطل کرنے کا بھارتی فیصلہ نہ معاہدے (بقیہ 07 صفحہ 03)

پاک افغان سرحد پر سیکیورٹی فورسز کا آپریشن، مزید 17 دہشتگرد ہلاک

تین روز مارے گئے دہشت گردوں کی تعداد 71 ہوگئی، دہشت گردوں کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی

انسانیت کے دشمن عناصر کیخلاف بھرپور آپریشن پر صدر اور وزیراعظم پاکستان کی جانب سے سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

راولپنڈی (صباح نیوز) سکیورٹی فورسز نے پاک افغان سرحد پر کامیاب فالو اپ آپریشن میں مزید 17 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا، گزشتہ 3 روز میں سکیورٹی فورسز کی کارروائیوں میں مارے گئے دہشت گردوں کی تعداد 71 ہوگئی، پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق سکیورٹی فورسز نے شمالی وزیرستان میں پاک افغان سرحد پر فالو اپ آپریشن میں 17 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا۔ مارے گئے دہشت گردوں سے ہتھیار، گولیاں اور دھماکا خیز مواد برآمد کیا گیا ہے، گزشتہ روز پاک - افغان سرحد پر کارروائی میں 54 دہشت گرد مارے گئے تھے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق گزشتہ (بقیہ 06 صفحہ 03)

پرنسپل GCT راولاکوٹ انجینئر خورشید انور کی خدمات کو بھرپور خراج تحسین

فنی تعلیم قوموں کی ترقی میں ایک بنیادی کردار ادا کرتی ہے اور جی سی ٹی راولاکوٹ کی کارکردگی قابل تعریف ہے

کالج کے لیے زمین مختص ہو چکی ہے اور اب تعمیراتی کام کے آغاز کے لیے بجٹ کی منظوری ضروری ہے، مقررین کا خطاب

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی راولاکوٹ میں ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی آزاد کشمیر کے چیئرمین خواجہ محمد نعیم اسپل کی آمد اور ریٹائر ہونے والے پرنسپل انجینئر خورشید انور میر کی خدمات کے اعتراف میں ایک شاندار الوداعی تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب کی نظامت کے فرائض شاہد محمود (آئی ٹی ایکسپرٹ، انچارج VTI کیمپس) نے خوش اسلوبی سے انجام دیے۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک اور نعت (بقیہ 26 صفحہ 03)

جنوبی وزیرستان، امن کمیٹی کے رکن کے دفتر میں دھماکہ، 7 زخمی

دفتر کی عمارت کا کچھ حصہ گر گیا، زخمی ہسپتال منتقل، علاقے میں خوف وہراس

وانا (صباح نیوز) جنوبی وزیرستان کی تحصیل وانا میں دھماکے کے نتیجے میں 7 افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق دھماکہ مقامی امن کمیٹی کے ایک رکن کے دفتر میں ہوا جس سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا۔ پولیس نے کہا کہ دھماکے سے دفتر کی عمارت کا کچھ حصہ گر گیا، ریسکیو ٹیمیں (بقیہ 25 صفحہ 03)

بھارت میں 16 پاکستانی یوٹیوب چینلز پر پابندی عائد

وزارت داخلہ کی سفارش پر پاکستانی یوٹیوب چینلز پر پابندی لگائی گئی

نئی دہلی (کے پی آئی) مقبوضہ جموں وکشمیر میں پہلگام واقعے کے بعد بھارتی حکومت نے وزارت داخلہ کی سفارش پر ڈان نیوز، سماء ٹی وی، اے آر وائی نیوز اور جیو نیوز سمیت 16 پاکستانی یوٹیوب چینلز پر پابندی لگادی ہے۔ جن دیگر یوٹیوب چینلز پر پابندی عائد کی گئی ہے ان میں بول نیوز، رفتار، دی پاکستان ریفرنس، سما سپورٹس، جی این این، عزیر کرکٹ، عمر چیمہ ایکسکلوسیو، عاصمہ شیرازی (بقیہ 24 صفحہ 03)

اسٹیٹ بینک کی ششماہی رپورٹ برائے مالی سال 25 جاری

عمومی مہنگائی تیزی سے کم ہوئی، کرنٹ اکاونٹ بیلنس سرپلس ہوگیا، رپورٹ

کراچی (صباح نیوز) بینک دولت پاکستان نے مالی سال 25 کی ششماہی رپورٹ بعنوان پاکستانی معیشت کی کیفیت جاری کردی، جس کے مطابق مالی سال 25 کی پہلی ششماہی کے دوران پاکستان کی معاشی صورت حال میں مزید بہتری آئی ہے۔ رپورٹ میں بیان کیا گیا کہ عمومی مہنگائی میں تیزی سے کمی آئی، جاری کھاتے کا توازن سرپلس میں تبدیل ہوگیا اور مالیاتی خسارہ مالی سال 05 (بقیہ 23 صفحہ 03)

قلیل مدت، محدود بجٹ میں کمپیوٹرائزیشن کا عمل ممکن بنایا، چیف جسٹس عدالت العالیہ

جسٹس سردار محمد نواز خان مرحوم کی ساری زندگی ہمارے لیے مشعل راہ، خدمات پر خراج عقیدت پیش کرتے ہیں

وکالت ایک ایسا شعبہ ہے جس کے مدمقابل کوئی دوسرا شعبہ نہیں ہے، یہ باعزت شعبہ ہے، جسٹس صداقت حسین راجہ

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) چیف جسٹس عدالت عالیہ آزاد کشمیر جسٹس صداقت حسین راجہ نے کہا کہ سابق قائم مقام چیف جسٹس، جسٹس سردار محمد نواز خان (مرحوم) کی ساری زندگی (بقیہ 12 صفحہ 03)

چناری (خصوصی رپورٹ) چیف جسٹس عدالت العالیہ آزاد جموں وکشمیر جسٹس (بقیہ 13 صفحہ 03)

مظفرآباد: چیئرمین کنگری کمیٹی سردار اعجاز خلیق ممبر بورڈ آف گورنرز آزاد جموں کشمیر پریس فاؤنڈیشن کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

تراڑکھل، ٹریفک حادثہ میں بنجونسہ کا ایک نوجوان جاں بحق

حادثے کی وجوہات کا تاحال علم نہیں ہوسکا، مختلف زعماء کا حادثہ پر افسوس

تراڑکھل (دھرتی نیوز) تراڑکھل میں ایک ٹریفک حادثہ کے دوران نوجوان جاں بحق ہوگیا۔ ریسکیو ذرائع مطابق نوجوان کا تعلق راولاکوٹ کے نواحی گاؤں بنجونسہ سے ہے جو موٹر سائیکل حادثہ میں جان کی بازی ہار گیا، حادثے کی وجوہات کا تاحال علم نہیں ہو سکا تاہم مختلف (بقیہ 14 صفحہ 03)

کینالز منصوبے کیخلاف سٹی کورٹ

کراچی میں وکلا کا احتجاج جاری

کراچی (صباح نیوز) کینالز منصوبے کے خلاف سٹی کورٹ کراچی میں وکلا کا احتجاج بھی جاری ہے۔ وکلا نے سٹی کورٹ (بقیہ 15 صفحہ 03)

بیوروکریسی میں تبادلے، سردار وحید خان کمشنر بحالیات، عبدالقادر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر راولاکوٹ تعینات

چوہدری محمد گفتار حسین کمشنر مظفرآباد ڈویژن تعینات، ڈپٹی کمشنر بھمبر ارشد محمود مرزا محکمہ سروسز کیساتھ منسلک، اقبال حسین ڈپٹی کمشنر بحالیات میرپور تعینات

ایڈیشنل سیکرٹری چیف سیکرٹری آفس محترمہ ثریہ خانم کو ترقیاب کر کے ڈائریکٹر جنرل معدنی وسائل جبکہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر راولاکوٹ عثمان بٹ انکی جگہ تعینات

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) حکومت آزاد کشمیر نے بیوروکریسی میں بڑے پیمانے پر تبادلہ جات عمل میں لائے ہیں۔ محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کی طرف سے جاری نوٹیفکیشن کے تحت چوہدری محمد گفتار حسین کو کمشنر مظفرآباد ڈویژن جبکہ سردار محمد وحید خان کو کمشنر بحالیات مظفرآباد تعینات کیا گیا ہے۔ ایک اور نوٹیفکیشن کے تحت ارشد محمود مرزا ڈپٹی کمشنر بھمبر کو تبدیل کر کے سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن سے منسلک کر دیا گیا جبکہ مسترق نواز ایڈیشنل کمشنر میرپور کو تبدیل کر کے ڈپٹی کمشنر بھمبر تعینات کر دیا گیا ہے۔ ان کی مدت سروس 2 ماہ باقی ہے اسی طرح اقبال حسین اسسٹنٹ کمشنر چڑیکوٹ کو تبدیل کر کے ڈپٹی کمشنر بحالیات میرپور خالی آسامی پر تعینات کر دیا گیا ہے۔ ایک اور نوٹیفکیشن کے مطابق محترمہ ثریہ خانم ایڈیشنل سیکرٹری چیف سیکرٹری آفس کو ترقیاب کر کے ڈائریکٹر جنرل معدنی وسائل تعینات کیا گیا ہے۔ اس طرح ایڈیشنل (بقیہ 22 صفحہ 03)

بھارت فالس فلیگ آپریشن کر کے تحریک آزادی کشمیر کو سبوتاژ کرنا چاہتا ہے، بیرسٹر سلطان، مسعود خان

بھارت ایسے فالس فلیگ آپریشن کر کے مقبوضہ کشمیر میں تحریک آزادی کشمیر کو سبوتاژ کرنا چاہتا ہے لیکن دہائیوں پر محیط تحریک کو ہرگز دبایا نہیں جاسکتا

پاک بھارت دو ایٹمی طاقتیں ہیں جن کے درمیان کوئی بھی چھوٹا یا بڑا حادثہ ایٹمی جنگ کا پیش خیمہ ثابت ہوسکتا ہے، دونوں رہنماؤں کی تفصیلی

اسلام آباد (دھرتی نیوز) صدر ریاست آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری سے سابق صدر آزاد جموں وکشمیر سردار مسعود خان کی ایوان صدر کشمیر ہاؤس اسلام آباد میں تفصیلی ملاقات۔ اس موقع پر صدر ریاست آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری اور سابق صدر آزاد کشمیر سردار مسعود خان کے درمیان مسئلہ کشمیر اور مقبوضہ کشمیر میں جاری بھارتی ظلم و بربریت پر تفصیلی بات چیت کی اور دونوں رہنماؤں نے مقبوضہ کشمیر پہلگام میں سیاحوں پر ہونے والی فائرنگ کے واقعہ کی شدید مذمت کی اور اس پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بھارت مقبوضہ کشمیر میں فالس فلیگ آپریشن کی آڑ میں کشمیریوں پر ظلم و جبر کر رہا ہے لیکن دنیا یہ جانتی ہے کہ بھارت ہندوتوا کے نظریے پر گامزن ہے اور مقبوضہ کشمیر میں کشمیریوں پر عرصہ حیات تنگ کیے ہوئے ہے۔ صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے کہا کہ بھارت ایسے (بقیہ 16 صفحہ 03)

راولاکوٹ: سابق قائم مقام چیف جسٹس، جسٹس سردار محمد نواز خان کی چوتھی برسی کی تقریب سے چیف جسٹس عدالت عالیہ آزاد کشمیر جسٹس صداقت حسین راجہ، چیئرمین ضلع کونسل سردار جاوید شریف و دیگر خطاب کر رہے ہیں

مختلف موبائل کمپنیوں کو سروسز میں بہتری کیلئے ہنگامی اقدامات کی ہدایت

مسلسل شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ بیشتر علاقوں میں موبائل سگنلز انتہائی کمزور ہیں یا مکمل طور پر غائب ہو جاتے ہیں

یہ مسئلہ عوامی مشکلات میں اضافے کا سبب بن رہا ہے جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جا سکتا، ڈپٹی کمشنر پونچھ کی گفتگو

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) ڈپٹی کمشنر پونچھ راولاکوٹ جناب عمر فاروق کی موبائل نیٹ ورک کمپنیوں کے نمائندوں کو عوامی شکایات کا فوری نوٹس لینے کی ہدایت۔ ڈپٹی کمشنر پونچھ عمر فاروق نے موبائل نیٹ ورک کمپنیوں کے نمائندوں کو اپنے دفتر میں طلب کر کے کہا کہ عوام کی جانب سے مسلسل شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ بیشتر علاقوں میں موبائل سگنلز انتہائی کمزور ہیں یا مکمل طور پر غائب ہو جاتے ہیں، جس کے باعث نہ تو کال پر بات ممکن (بقیہ 21 صفحہ 03)

جنوبی ایشیاء کا امن تباہی کے دہانے پر پہنچ چکا، نجیب نقی

مودی کی موجودگی میں بھارت کو کسی بیرونی دشمن کی ضرورت نہیں ہے

اسلام آباد (اے ایف پی) مسلم لیگ ن آزاد کشمیر کے مرکزی نائب صدر و سابق وزیر صحت وخزانہ ڈاکٹر نجیب نقی خان نے کہا ہے کہ ایل او سی میں بھارت کی پیدا کردہ کشیدہ صورتحال خود اس کے لئے تباہی کا باعث بنے گی، بھارت کی مہم جوئی اور جارحانہ پالیسیوں کی وجہ سے جنوبی (بقیہ 18 صفحہ 03)

غزہ، اسرائیلی بمباری، درجنوں فلسطینی شہید متعدد زخمی

موجودہ مذاکرات کا ہدف قیدیوں کی رہائی اور جنگ کا خاتمہ ہے، قطر، ترکیہ

غزہ (صباح نیوز) قابض اسرائیلی فوج نے غزہ کی پٹی میں فلسطینی شہریوں کے خلاف دو نئے قتل عام کیے۔ جنگی طیاروں نے پٹی کے مرکز میں ایک کیفے ٹیریا اور جنوب میں ایک آباد مکان پر بمباری کی جن میں درجنوں فلسطینی شہید اور زخمی ہوئے۔ طبی اور مقامی ذرائع نے تصدیق کی ہے (بقیہ 19 صفحہ 03)

صدر آزاد کشمیر کا عابد ملک کی والدہ

کے انتقال پر افسوس

اسلام آباد (دھرتی نیوز) صدر ریاست آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان (بقیہ 20 صفحہ 03)

خطہ کشمیر کے عظیم روحانی بزرگ سائیں گوڈی بادشاہ کا عرس اختتام پذیر

آزاد کشمیر بھر سے عقیدت مندوں کی شرکت، بزرگان دین کی خدمات مشعل راہ قرار، نقش قدم پر چلنے کا عزم

روحانی پیشوا سائیں بابا گوڈی بادشاہ و دیگر اولیاء کے فیضان سے خطہ کشمیر پر بھارت جنگ مسلط نہیں کر سکتا، یعقوب خان

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) خطہ کشمیر کے عظیم روحانی بزرگ سائیں گوڈی بادشاہ کا تین روزہ عرس مبارک سیاح شریف میں اختتام پذیر ہوگیا۔ عرس مبارک کی اختتامی نشست سے سابق وزیراعظم وصدر ریاست سردار محمد یعقوب خان سجادہ نشین دربار عالیہ نیریاں شریف پیر فضل ربانی زاہدی سجادہ نشین دربار عالیہ سائیں گوڈی بادشاہ سیاح شریف سائیں شہزاد حسین فاروقی پروفیسر ڈاکٹر عبدالقدوس خان اور دیگر نے بھی خطاب کیا ہے (بقیہ 17 صفحہ 03)

روزنامہ دھرتی راولاکوٹ شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ.....کی خبریں

سری نگر: بھارت میں زیر تعلیم سینکڑوں کشمیری طلباء اپنے وطن واپس آنے پر مجبور

بی جے پی کے زیر اقتدار بھارتی ریاستوں اتر پردیش، اتراکھنڈ، گجرات، مہاراشٹرا اور کرناٹک میں ظلم کی داستانیں

خوف صرف جسمانی نقصان کا نہیں بلکہ مسلسل حملے کے خطرے میں رہنے سے طلباء نفسیاتی طور پر بھی بری طرح متاثر

سرینگر (دھرتی نیوز) پہلگام واقعے کے بعد بھارت میں خاص طور پر بی جے پی کے زیر اقتدار بھارتی ریاستوں اتر پردیش، اتراکھنڈ، گجرات، مہاراشٹرا اور کرناٹک میں کشمیری طلباء کو ہراساں کرنے، دھمکیاں دینے اور تشدد کا نشانہ بنائے جانے کے بعد کشمیری طلباء تعلیم کو چھوڑ کر اپنے گھروں کو واپس جانے پر مجبور ہیں۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق کشمیری طلباء، جو اپنے گھروں سے دور بھارت کے مختلف شہروں میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں، خوف کی لپیٹ میں ہیں اور بہت سے اپنی سلامتی سے متعلق بڑھتے ہوئے خدشات کے باعث کشمیر واپس جانے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ ہندو انتہاپسندوں کے حملوں (بقیہ 27 صفحہ 03)

بیاں بالا:۔ چیف جسٹس آزاد کشمیر عدالت العالیہ آن لائن اندراج کے نظام کا افتتاح کر رہے ہیں۔

کوٹلی میں عظیم الشان تاجدار ختم نبوت فلسطین کانفرنس، اہم شخصیات کی شرکت

کشمیر پاکستان کی شہ رگ، 78 سالوں سے کشمیر اپنی جان مال عزت کی قربانیاں دے چکے جسکی مثال نہیں ملتی

حکمران اگر کشمیر اور فلسطین کے لئے کچھ بھی نہیں کر سکتے تو اقتدار سے الگ ہو جائیں، علامہ حافظ سعد حسین رضوی

مظفرآباد/کوٹلی (دھرتی نیوز) تحریک لبیک آزاد کشمیر کے زیر اہتمام کوٹلی میں عظیم الشان تاجدار ختم نبوت، فلسطین کانفرنس۔ کانفرنس کے مہمان خصوصی جانشین امیر المجاہدین علامہ حافظ سعد حسین رضوی مدظلہ العالی تھے۔ کانفرنس میں ہزاروں فرزندان اسلام نے شرکت کی، کوٹلی شہر کو دلہن کی طرح سجایا گیا تھا ہر طرف لبیک یا رسول اللہ کے فلک شگاف نعروں کی آوازیں سنائی دے رہی تھی اور وہ لمحات قابل دید تھے کہ جب امیر ملت اسلامیہ نے ناڑ کے مقام پر قدم رنجہ فرمایا تو ہر دکان کی چھت سے ٹنوں کی تعداد میں پھول نچھاور کئے گئے۔ یاد رہے کہ قائد ملت اسلامیہ کا کشمیر کے انٹری پوائنٹ سے داخلے سے (بقیہ 45 صفحہ 03)

میرپور:۔ ایس ایس پی خاور علی شوکت، پولیس آفیسران کے ہمراہ منشیات کے بین الاقوامی سمگلرز کے نیٹ ورک کی سرغنہ سمیت گرفتاری کے بعد میڈیا کو بریفنگ دے رہے ہیں۔

کشمیریوں کی جدوجہد فرقہ وارانہ نہیں، فاروق صدیقی

آزادی کیلئے کوششوں کے خلاف بھارتی مظالم کسی صورت قبول نہیں

اسلام آباد (دھرتی نیوز) چیئرمین کشمیر گلوبل کونسل فاروق صدیقی نے کہا ہے کہ پہلگام میں 26 معصوم انسانوں کا قتل عام بدترین ظلم تھا جس کی بھرپور مذمت کرتے ہیں۔ کشمیر کے دلیر بیٹے سید عادل حسین شاہ نے نہتے سیاحوں کو بچانے کے لیے عسکریت پسندوں کے ہاتھ سے بندوق چھینتے ہوئے اپنی جان کا نذرانہ (بقیہ 28 صفحہ 03)

الخلیل، یہودی آبادکاروں کا حملہ

سکول کو تباہ

الخلیل (صباح نیوز) یہودی آبادکاروں نے غرب اردن کے جنوبی شہر الخلیل [illegible] کنوؤں اور زرعی کمروں اور سکول کو تباہ کر دیا، جب کہ قابض اسرائیلی فوج نے جنوبی مقبوضہ مغربی کنارے کے شہر الخلیل کے جنوب میں پانی کے کنوئیں اور زرعی (بقیہ 29 صفحہ 03)

نوکری ہمارا حق بحالی ہمارا مطالبہ
مظفرآباد:۔ تسیم میر، کرامت شاہ و دیگر ایم این سی ایچ کے ملازمین کے مظاہرے کی قیادت کر رہے ہیں۔

صحافیوں کی درجہ بندی کیلئے قائم کیٹگریز، سکروٹنی کمیٹی کا اجلاس

فاؤنڈیشن کے پہلے سے موجود ممبران کی فلاح و بہبود کے سلسلہ میں تجاویز پر غور

مظفرآباد (پی آئی ڈی) آزاد جموں و کشمیر پریس فاؤنڈیشن کے ممبران کی فلاح و بہبود کے سلسلہ میں صحافیوں کی درجہ بندی کے لیے قائم کیٹگریز اور سکروٹنی کمیٹی کا اجلاس زیر صدارت چیئرمین کمیٹی و ممبر بورڈ آف گورنرز سردار اعجاز خلیق خان پریس فاؤنڈیشن کے صدر دفتر مظفرآباد میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں وائس چیئرمین پریس فاؤنڈیشن سردار ذوالفقار علی بطور ایکس آفیشیو ممبر، ممبران کمیٹی (بقیہ 44 صفحہ 03)

آزاد کشمیر بھر میں بچوں کو بیماریوں سے محفوظ رکھنے کی مہم

12 موذی امراض سے بچاؤ کے لیے ٹیکے لگائے جا رہے ہیں، محکمہ صحت

مظفرآباد (صباح نیوز) آزاد کشمیر بھر میں بچوں کو 12 خطرناک بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے خصوصی مہم 30 اپریل 2025 تک جاری رہے گی۔ محکمہ صحت عامہ حکومت آزاد کشمیر کی طرف سے 12 ایسی موذی امراض سے بچاؤ کے لیے ٹیکے لگائے جا رہے ہیں۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفرآباد ڈاکٹر عامر شہزاد چوہدری کے زیر اہتمام عالمی ہفتہ برائے حفاظتی ٹیکہ جات اور ویکسینیشن (بقیہ 43 صفحہ 03)

26 نومبر احتجاج کے دو مقدمات، بشریٰ

بی بی ضمانت میں توسیع

اسلام آباد (صباح نیوز) اسلام آباد کی انسداد دہشتگردی کی عدالت نے 26 نومبر احتجاج پر درج دو مقدمات میں بشریٰ بی بی کی ضمانت میں 11 جون تک توسیع کر دی۔ کیس کی (بقیہ 46 صفحہ 03)

بھارتی جھوٹے بیانیے کو ناکام بنانے پر پاکستان، چین سے تشکر

بھارتی فوج نے وادی کو ایک کھلی جیل میں تبدیل کر دیا ہے، غلام محمد صفی

اسلام آباد (صباح نیوز) کل جماعتی حریت کانفرنس آزاد کشمیر و پاکستان شاخ کا ایک اہم اجلاس کنوینر غلام محمد صفی کی قیادت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں کل جماعتی حریت کانفرنس کی جملہ قیادت نے شرکت کی اور حالیہ پہلگام واقعہ کے تناظر میں اقوام متحدہ میں بھارتی جھوٹے بیانیے کو ناکام (بقیہ 47 صفحہ 03)

بیاں بالا:۔ عالمی مبلغ اسلام ثاقب رضا مصطفائی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

میرپور پولیس حساس اداروں کا گرینڈ آپریشن، ڈرگ سمگلرز کا انٹرنیشنل گروہ گرفتار

4 کلو سے زائد ہیروئین، غیر ملکی کرنسی، زیر استعمال گاڑیوں سمیت اہم دستاویزات بھی برآمد کر لی گئیں

ملزمان کے خلاف قبل ازیں بھی مقدمات درج تھے، پولیس نے بھرپور کارروائی میں انہیں گرفتار کر لیا، ایس ایس پی میرپور

میرپور (دھرتی نیوز) میرپور پولیس نے بین الاقوامی ڈرگ سمگلرز کا نیٹ ورک ٹریس کرتے ہوئے مرکزی ملزم ارشد بلو سمیت 10 افراد کو گرفتار کر لیا، مختلف مقدمات میں 4 کلو سے زائد ہیروئین برآمد، ڈرگ نیٹ ورک سے منسلک نجی کرنسی ایکسچینج سیل، 1 کروڑ سے زائد ملکی و غیر ملکی کرنسی اور اسلحہ برآمد، 77 سے زائد کھاتہ رجسٹرز اور دیگر اہم دستاویزات سمیت ملزمان کے زیر استعمال 5 گاڑیاں بھی قبضہ کر لی گئیں۔ سوموار کے روز ایس ایس پی میرپور خاور علی شوکت نے پولیس افسران کے ہمراہ ایس ایس پی آفس میں میڈیا بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ میرپور میں 2015 سے راجہ ارشد عرف بلو بین الاقوامی (بقیہ 30 صفحہ 03)

نیلم:۔ وزرائے حکومت محمد اشرف خان کے بڑے بھائی کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں۔

غزہ کے التفاح محلے میں 14 اسرائیلی

ٹینکوں کو نشانہ بنایا، القسام بریگیڈز

غزہ (صباح نیوز) اسلامی تحریک مزاحمت حماس کے عسکری ونگ عزالدین القسام بریگیڈز نے اعلان کیا کہ اس نے غزہ شہر کے التفاح محلے میں گھسنے والی قابض اسرائیلی فوج کے خلاف کارروائی کی ہے۔ القسام بریگیڈز نے اپنے سرکاری ٹیلی گرام چینل پر لگاتار دو بیانات میں کہا کہ اس نے (بقیہ 41 صفحہ 03)

سرینگر میں آتشزدگی میں ایک

خاتون جھلس گئی

سری نگر (کے پی آئی) سرینگر کے علاقے حضرت بل میں آتشزدگی کے ایک واقعے میں ایک خاتون شدید طور پر جھلس گئی۔ ایک سرکاری عہدیدار نے بتایا کہ حضرت بل میں ایک رہائشی علاقے میں آگ بھڑک اٹھی جس کے بعد فائر بریگیڈ کی گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں۔ انہوں نے کہا کہ واقعے میں ایک خاتون جھلس کر زخمی ہوئی جسے (بقیہ 40 صفحہ 03)

ایران، بندرگاہ پر دھماکہ، جاں بحق

افراد کی تعداد 40 تک پہنچ گئی

تہران (صباح نیوز) ایران کے شہر بندر عباس کی شہید رجائی پورٹ پر دھماکے میں جاں بحق افراد کی تعداد بڑھ کر 40 ہو گئی، دھماکے کے زخمی اسپتالوں میں زیر علاج ہیں، متعدد کی حالت (بقیہ 42 صفحہ 03)

مقبوضہ کشمیر میں رونما ہونے والے افسوسناک واقعہ کو بنیاد بنا کر بھارتی میڈیا محض جھوٹا پروپیگنڈا کر رہا ہے، سردار محمد اصغر خان

مسلم لیگ (ن) آزاد کشمیر کی مرکزی مجلس عاملہ کے ممبر سردار محمد اصغر خان نے کہا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں رونما ہونے والے افسوسناک واقعہ کو بنیاد بنا کر بھارتی میڈیا محض جھوٹا پروپیگنڈا کر رہا ہے۔ اس حملے میں پاکستان اور آزاد کشمیر کا کوئی (بقیہ 39 صفحہ 03)

مسلم کانفرنس ضلع پونچھ کے زیر اہتمام فلیگ مارچ کے شیڈول میں ترمیم

3 مئی کو ہونیوالے پروگرام کی نئی تاریخ 5 مئی کے اجلاس میں مشاورت کے بعد اناؤنس کر دی جائے گی

ہم اپنی افواج کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں اور ملکی سالمیت کے لئے ہر قسم کی قربانی دینے کے تیار ہیں، سردار اظہر نذر

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) مسلم کانفرنس ضلع پونچھ کے زیر اہتمام پانچ مئی کو اجلاس طلب کر لیا گیا۔ تین مئی کو ہونے والی کشمیر بنے گا پاکستان پاک فوج زندہ باد ریلی کی تاریخ میں تبدیلی کی گئی ہے۔ نئی تاریخ کا اعلان پانچ مئی کے اجلاس میں کیا جائے گا۔ اس بات کا فیصلہ سینئر رہنما، جنرل مسلم کانفرنس کے ایک مشاورتی اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس میں مسلم کانفرنس پونچھ ڈویژن کے صدر سردار اظہر نذر، خان ضلعی صدر اظہر علی شاہ، سیکرٹری سہیل زرین، ممبر مجلس عاملہ حاجی نواز حیات، سردار فرحان خورشید، قاضی کامران شریف، صہیب کمال، سردار اویس ارشد، سید جواد علی شاہ، سید ذوالقرنین، سردار امجد اسلم (بقیہ 48 صفحہ 03)

ضلعی آفیسر محکمہ اطلاعات پونچھ کی عدم تعیناتی پر صحافیوں میں شدید غم و غصہ

سرکاری امور سمیت صحافیوں کیساتھ رابطہ کاری، خبروں کی بروقت ترسیل و دیگر اہم نوعیت کے امور میں تعطل

پونچھ کے ڈویژنل ہیڈکوارٹر پر مستقل ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر تعینات کیا جائے، صدر پریس کلب و دیگر کا مطالبہ

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) راولاکوٹ کے صحافیوں نے ضلعی آفیسر اطلاعات کی عدم تعیناتی پر سخت غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ضلعی آفیسر اطلاعات کی عدم تعیناتی کی وجہ سے نہ صرف سرکاری امور متاثر ہو رہے ہیں بلکہ صحافیوں اور سرکاری اداروں کے مابین باہم رابطہ کاری کا بھی فقدان ہے، جس کی وجہ سے حکومتی سرگرمیوں کی موثر طور پر تشہیر بھی ممکن نہیں۔ راولاکوٹ کے صحافی ایک عرصہ سے یہ مطالبہ کرتے آئے ہیں کہ پونچھ کے ڈویژنل ہیڈکوارٹر پر مستقل ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر تعینات کیا جائے لیکن اس مطالبہ کو حکومتی پذیرائی نہ ملی، سدھنوتی کے ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر کو پونچھ کی اضافی ذمہ داریاں (بقیہ 31 صفحہ 03)

مودی سے کشمیریوں کے خون کا حساب لیں گے، ڈاکٹر مشتاق

دنیا مودی کے گھناؤنے اور جنگی جرائم کا پرنوٹس لے، امیر جماعت اسلامی

حویلی (پ ر) جماعت اسلامی آزاد جموں و کشمیر گلگت بلتستان کے امیر ڈاکٹر محمد مشتاق خان نے کہا ہے کہ کشمیری قابض ہندوستانی فوج کے قبضے کے خلاف لڑ رہے ہیں، کشمیریوں کی کسی اور سے کوئی دشمنی نہیں ہے، مودی فاشسٹ سے کشمیریوں کے خون کے ایک ایک قطرے کا حساب لیں گے، نریندر مودی پہلگام کا بہانہ بنا کر ہزاروں کشمیریوں کو گرفتار اور درجنوں مکانات کو تباہ (بقیہ 38 صفحہ 03)

پہلگام واقعہ کے بعد کشمیریوں کے خلاف آپریشن پر تشویش

نوجوانوں کے انتہائی بے دردی سے ٹارگٹ کیا جا رہا ہے، حریت کانفرنس

سرینگر (دھرتی نیوز) کل جماعتی حریت کانفرنس کے ترجمان عبدالرشید منہاس نے سرینگر میں جاری ایک بیان میں بھارتی فورسز کے ہاتھوں کشمیری نوجوانوں کے قتل اور پہلگام واقعے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مقبوضہ علاقے میں لوگوں کا قتل ایک معمول بن چکا ہے۔ ترجمان نے افسوس کا اظہار کیا کہ بھارتی فورسز اپنے پیدائشی حق، حق خودارادیت کا مطالبہ کرنے پر کشمیری (بقیہ 50 صفحہ 03)

امریکی طیاروں کی یمن پر بمباری

صنعا (صباح نیوز) امریکی جنگی طیاروں نے یمن میں متعدد گورنریوں اور علاقوں کو نشانہ بناتے ہوئے سات فضائی حملے کیے ہیں تاہم ان حملوں میں ہونے والے جانی نقصانات کی تفصیلات سامنے نہیں آسکیں۔ یمن کے المسیرہ ٹی وی چینل نے ٹیلی گرام پر پوسٹ کیا کہ امریکی جارحیت (بقیہ 49 صفحہ 03)

آپ جہاد نہیں کر سکتے تو کم از کم بائیکاٹ تو کیجئے
آپ بھی قاتل ہیں!
اسرائیل روزانہ پانچ سو مسلمانوں کو قتل کر رہا ہے روزانہ سو بچوں کو شہید کر رہا ہے آپ بھی فلسطینی بچوں کے قتل میں ملوث ہیں اگر آپ انکی مصنوعات استعمال کر رہے ہیں تو آپ بھی قاتل ہیں۔
BOYCOTT
خدارا!
ہمیشہ کے لئے اسرائیلی مصنوعات کا استعمال بند کر دیں اگر آپ یہ سب نہیں کھائیں گے تو آپ بھوک سے نہیں مر جائیں گے۔
Pakistani Brands

حویلی، پاک آرمی کے زیر اہتمام 1 روزہ فری میڈیکل کیمپ

درجنوں مریضوں کی شرکت، مفت معائنہ و ادویات کی فراہمی پر خراج تحسین

حویلی کہوٹہ سب ڈویژن خورشید آباد (پی آئی ڈی) اسسٹنٹ کمشنر خورشید آباد راجہ ایاز احمد نثار نے پاک آرمی کے زیر اہتمام قائم ایک روزہ فری میڈیکل کیمپ کا دورہ کیا۔ تحصیل خورشید آباد کے گاؤں شیرپور میں پاکستان آرمی کے تعاون سے فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا، جس میں دور افتادہ پسماندہ علاقے کے لوگوں کو قریب ترین بہترین طبی سہولت مہیا کی گئی۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر (بقیہ 32 صفحہ 03)

جماعت اسلامی چھچھرا بن ہورنہ میرہ

کا اہم اجلاس

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) جماعت اسلامی چھچھرا بن ہورنہ میرہ ایک اجلاس چھچھرا بن کے مقام پر منعقد ہوا جس میں کارکنان، ممبران نے بھرپور طور پر شرکت کی۔ اجلاس میں اقامت دین کی دعوت کو لوگوں تک پہنچانے کے حوالہ سے بھی (بقیہ 33 صفحہ 03)

Gavi
عالمی ہفتہ برائے
حفاظتی ٹیکہ جات
مظفرآباد:۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر عامر شہزاد چوہدری و دیگر عالمی ہفتہ برائے حفاظتی ٹیکہ جات کی واک و لانچنگ سرمنی کا افتتاح کر رہے ہیں۔

بھارتی فورسز نے کپواڑہ میں ایک سماجی کارکن کو شہید کر دیا

43 سالہ غلام رسول کو فورسز اہلکاروں نے گھر میں گھس کر گولی ماری، رپورٹ

سرینگر (دھرتی نیوز) غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں و کشمیر میں بھارتی فورسز نے اپنی ریاستی دہشت گردی کی تازہ کارروائی میں ضلع کپواڑہ میں ایک 43 سالہ سماجی کارکن کو شہید کر دیا۔ بھارتی فورسز نے رات گئے ضلع کپواڑہ کے علاقے کنڈی خاص میں 43 سالہ سماجی کارکن غلام رسول ماگرے کو گھر میں گھس کر گولی ماری جس سے وہ شدید زخمی ہو گیا۔ بعد میں وہ سرینگر (بقیہ 37 صفحہ 03)

بھارت کو منہ توڑ جواب دینے کیلئے تیار ہیں، ظاہر لطیف

ایل او سی کے مکین اس بار ہجرت کے بجائے اپنی افواج کے شانہ بشانہ ہیں

چناری (خصوصی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے رہنما ظاہر لطیف سلہریا نے کہا ہے کہ اگر بھارت نے جارحیت یا کوئی بھی مس ایڈونچر کرنے کی کوشش کی تو اسے بہت بھاری قیمت چکانی پڑ سکتی ہے۔ جنرل عاصم منیر دو قومی نظریے پر پختہ یقین رکھتے ہیں، اگر بھارت نے جنگ جیسی کوئی بھی غلطی کی تو بھارت کو چوگنا زیادہ نقصان اٹھانا پڑ سکتا ہے۔ سپہ سالار عاصم منیر ایک سچے پاکستانی، پروفیشنل (بقیہ 36 صفحہ 03)

حماس کے وفد کی ترک وزیر خارجہ سے ملاقات، اہم امور پر گفتگو

آنے والے وقت میں رابطے اور مشاورت جاری رکھنے کی ضرورت پر زور

غزہ (صباح نیوز) اسلامی تحریک مزاحمت حماس کی قیادت کے ایک وفد نے قطر کے دارالحکومت دوحہ میں ترک وزیر خارجہ ہاکان فیدان سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں غزہ کی پٹی میں اسرائیلی جارحیت کو روکنے کی کوششوں میں ہونے والی تازہ ترین پیش رفت اور تحریک کے دورہ قاہرہ (بقیہ 35 صفحہ 03)

چناری، چیتے کے حملے میں غریب کے پالتو جانور ہلاک، فوری نوٹس کا مطالبہ

دن دیہاڑے چیتے نے حملہ کر کے شوکت حسین کی لاکھوں روپے مالیت کی 2 گائے کو لقمہ اجل بنا دیا، واقعہ پر افسوس

وزیر اعظم آزاد کشمیر، ضلعی انتظامیہ و دیگر متعلقہ حکام سے متاثرہ شخص کی بحالی اور داد رسی کے لئے ہنگامی کردار پر بھی زور

چناری (خصوصی رپورٹر) جہلم ویلی کے علاقہ بالا بانڈی بنلیاں میں خونخوار چیتے نے دن دیہاڑے چھ بچوں کے غریب باپ، کی لاکھوں روپے مالیت کی دو گائے حملہ کر کے ہلاک کر دیں، غریب شخص زندگی کی کل جمع پونجی سے محروم ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق چناری کے نواحی گاؤں بالا بانڈی کے محلہ ٹلیاں کے رہائشی غریب کسان شوکت حسین ولد ضمیر حسین کی لاکھوں روپوں مالیت کی 2 عدد گائے چیتے نے دن دیہاڑے حملہ کر کے ہلاک کر ڈالی زندگی کی کل جمع پونجی سے ہاتھ دھو بیٹھنے والا غریب محنت کش اتنے بڑے نقصان پر غمزدہ، غشی کے دورے، غریب کسان نے حکومت اور ضلعی انتظامیہ جہلم ویلی (بقیہ 34 صفحہ 03)

For DAILY KASHMIR DHARTI NEWS UPDATE
FOLLOW US ON
Kashmir Dharti Digital
Dailydharti/facebook
Dailydharti/group
Dailydharti/twitter
Dailydharti/Instagram
Dailydharti/zoom
روزنامہ کشمیر دھرتی
HD NEWS

چیف ایڈیٹر و پبلیشر عابد صدیق نے کوہسار پریس سے چھپوا کر بینک روڈ راولاکوٹ سے شائع کیا۔ فون 05824-445864، فیکس 05824-445865 ای میل dailydharti@gmail.com

بقیہ 1

اطلاع سے ہزاروں ملازمین شریک ہوئے، میزبانی کا فریضہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفرآباد اور ہیلتھ ایمپلائز آرگنائزیشن نے کیا، وزیراعظم چوہدری انوارالحق اسلام آباد میں مصروفیات کے باعث تقریب میں شریک نہ ہو سکے، ہیلتھ ملازمین نے محکمہ کے ملازمین کے دیرینہ مسائل کے حل، مراعات میں اضافے سمیت جملہ مطالبات پر وزیر صحت کی خصوصی دلچسپی کا منفرد انداز میں اظہار تشکر تقریب مقامی ہوٹل کے سبزہ زار میں منعقد ہوئی، ہیلتھ ایمپلائز آرگنائزیشن کے سرپرست اعلیٰ سردار خالد محمد نے محکمہ صحت کے جملہ ملازمین کیلئے ہیلتھ الاؤنس کا مطالبہ پیش کر دیا، وزیر حکومت چوہدری عبدالرشید، وزیر صحت عامہ آزاد کشمیر نثار انصر ابدالی نے مشترکہ طور پر حکومت کو خراج تحسین پیش کرنے اور اظہار تشکر کیلئے منعقدہ منفرد تقریب میں ہزاروں افراد کی شرکت یقینی بنانے کو تاریخی واقعہ قرار دیا، اپنے خطاب میں دونوں وزراء نے حکومت کا کہنا تھا کہ ایسا پروگرام، پررونق انتظامات لائق تحسین ہیں، وزراء نے ہیلتھ ملازمین کے جملہ مطالبات حل کرنے کی یقین دہانی کرواتے ہوئے کہا کہ ابتدائی طور پر تمام ٹیکنیشنز کو سکیل بی 12 ملے گا، وزیر صحت عامہ آزاد کشمیر نثار انصر ابدالی نے اپنے خطاب میں کہا کہ تمام کیڈرز کی لیڈی ہیلتھ ورکرز، لیڈی ہیلتھ وزیٹرز، نرسنگ و سپورٹنگ سٹاف کا سروس سٹرکچر بھی اپ گریڈ کیا جائے گا۔ اس دوران وزراء حکومت، وزیراعظم آزاد کشمیر انوارالحق چوہدری کی جانب سے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفرآباد ڈاکٹر عامر شہزاد چوہدری اور ان کی ٹیم کو ہزاروں پر مشتمل اجتماع منعقد کرنے اور نظم و ضبط برقرار رکھنے پر مبارکباد دی، پروگرام کے دوران ملی نغمے پیش کیے گئے، ملازمین کی بائیو میٹرک حاضری کے تناظر میں خراج قوالی بھی پیش کی گئی، پیرامیڈیکل الائیڈ ہیلتھ ٹریننگ انسٹیٹیوٹ گڑھی دوپٹہ میڈم شفق ملک سمیت تمام طلبا و طالبات نے اپنی پرفارمنس پیش کرتے ہوئے بھرپور شرکت کی۔ نظامت اعلیٰ صحت عامہ، نیشنل ہیلتھ ایمپلائز ایسوسی ایشن، اور فارماسسٹ ایسوسی ایشن، ہیڈ یا سول سوسائٹی کے نمائندگان بھی تقریب میں موجود تھے، وزرا حکومت نے پہلگام واقعہ کے بعد بھارتی پروپیگنڈہ اور جارحیت کے عزائم کا منہ توڑ جواب دینے اور سپہ سالار پاکستان کے حوصلوں کو داد دیتے ہوئے کہا کہ ہماری بہادر مسلح افواج پاکستان دفاع وطن کیلئے قربانیوں کی تاریخ رقم کر رہی ہے، پاکستان اور آزاد کشمیر کے عوام دفاع اور سلامتی کیلئے مسلح افواج پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں، مسلح افواج اپنی پیشہ وارانہ صلاحیت کی بنیاد پر دشمن کے ہر وار کو پسپا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے، پوری قوم مسلح افواج کے ساتھ متحد ہے، منہ توڑ جواب دیں گے۔ پورا پاکستان اپنی مسلح افواج کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑا ہے۔

بقیہ 2

گل ہونے کے باعث پیش آیا، جس کے نتیجے میں 4 خواتین جاں بحق اور 6 افراد زخمی ہوئے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی مقامی افراد نے امدادی کارروائیاں شروع کرتے ہوئے لاشوں اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا۔

بقیہ 3

روانہ ہوئی۔ روڈ ٹو مکہ پراجیکٹ کے تحت اسلام آباد ایئرپورٹ پر امیگریشن کے 7 خصوصی کاؤنٹر قائم کیے گئے۔ روڈ ٹو مکہ پراجیکٹ کے تحت عازمین کو امیگریشن کی خصوصی سہولت فراہم کی جائے گی۔ روڈ ٹو مکہ حج پروجیکٹ میں حصہ لینے کے لیے سعودی امیگریشن حکام کا 45 رکنی وفد گزشتہ روز اسلام آباد پہنچا تھا، سعودی حکام اسلام آباد اور کراچی میں (آج) 29 اپریل سے شروع ہونے والے حج آپریشن میں خدمات سرانجام دیں گے۔ وزارت مذہبی امور حکام کے مطابق روڈ ٹو مکہ پروجیکٹ کے تحت پاکستان سے پروازوں کے ذریعے 50 ہزار 500 عازمین سعودی عرب جائیں گے

بقیہ 4

شکایات کا ازالہ کیا گیا زیادہ تر شکایات۔ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام، پاسپورٹ آفس۔ پاکستان بیت المال اور میزان پاکستان فاؤنڈیشن۔ نیشنل بینک۔ موبائل نیٹ ورکس۔ کے خلاف درج کروائی۔ تمام اداروں کے نمائندگان بھی موقعہ پر موجود تھے جن کو شکایات کو فوری طور پر حل کرنے اور شہریوں کو تمام وسائل بروئے کار لاتے ہوئے ان مسائل کو حل کرنے کے احکامات جاری کیے گئے اس موقعہ پر کھلی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے بلکہ اس سے قبل صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے منصور قادر ڈار نے کہا کہ آزاد کشمیر کے شہری وفاق کے کسی بھی ادارے کے خلاف اپنی شکایت ہمارے پاس درج کروا سکتے ہیں جس پر فوری شکایت کا ازالہ کرنے کے لیے متعلقہ ادارے کو طلب کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ ہمیں براہ راست وفاقی محتسب کے آن لائن پورٹل پر بھی شکایت درج کروائی جا سکتی ہے۔ کمشنر وفاقی محتسب نے دورہ آفس۔ پاسپورٹ آفس۔ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام اور نیشنل بینک کا دورہ کیا اور ہدایات جاری کیں۔

بقیہ 5

پاکستان کی بات کریں گے تو ہندوستان اور اس کی خفیہ ایجنسیاں اپنے مہروں کو آپ کے خلاف استعمال کریں گی۔ چوہدری انوارالحق نے کہا کہ میں نے ریاست پاکستان اور عوام پاکستان میں کبھی ایک فیصد بھی کشمیر کے بارے پالیسی میں ابہام نہیں دیکھا، مختلف حکومتوں کے ادوار میں بھی کشمیر پالیسی کو لے کر زیادہ جارحانہ یا کم جارحانہ رویہ تو دیکھا جیسا کہ اگست 2019 کے بعد جارحانہ پالیسی میں ٹھہراؤ نظر آیا لیکن موجودہ سپہ سالار پاک فوج نے اپنے دورہ آزاد کشمیر کے دوران مظفرآباد میں اپنے ایک بیان میں دوٹوک الفاظ میں کہا کہ مسئلہ کشمیر کے لیے 3 جنگیں لڑی ہیں 7 اور لڑیں گے، یہ واضح پالیسی ہے، جب میں نے پی ٹی آئی استعمال کرنے کا بیان دیا تو راجہ فاروق حیدر نے بھی میرے بیان پر تبصرہ کیا، مسئلہ یہ ہے کہ نظام نے ہمیں اس قدر زیر بار کر دیا ہے کہ ہماری رگوں میں جینٹل مین ہونے کا وائرس سرایت کر چکا ہے، ہم قومی سلامتی کے ایجنڈے کو پوری دلیری سے بیان کرنے سے بھی قاصر ہوتے جا رہے ہیں کیونکہ اس کی قیمت چکانا پڑتی ہے

بقیہ 6

3 روز میں سکیورٹی فورسز کی کارروائیوں میں مارے گئے دہشت گردوں کی تعداد 71 ہو گئی ہے۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ سکیورٹی فورسز دہشت گردی کی ہر کوشش کو ناکام بنانے کے لیے پرعزم ہیں، سکیورٹی فورسز ملکی امن، استحکام و ترقی کو سبوتاژ نہیں ہونے دیں گے، علاوہ ازیں صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم محمد شہباز شریف نے شمالی وزیرستان میں خفیہ اطلاعات پر آپریشن میں مزید 17 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت نے کارروائی کے دوران 17 دہشت گردوں کا قلع قمع کرنے پر سکیورٹی فورسز کی بہادری کو سراہا۔ انہوں نے دہشت گردوں کے خلاف گزشتہ روز کی بڑی کارروائی کے بعد مزید دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے پر سکیورٹی فورسز کی تعریف کی۔ صدر نے کہا کہ دہشت گردوں کے مکمل خاتمے تک سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سکیورٹی فورسز کا دہشت گردی کے خاتمے کے لئے کامیاب کارروائیاں کرنا خوش آئند ہے۔ صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ دہشت گرد عناصر کے خاتمے تک، ملکی دفاع کے لئے ہمارا عزم غیر متزلزل رہے گا۔ انہوں نے دہشت گردوں کے مکمل خاتمے کے قومی عزم کا بھی اعادہ کیا۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے بھی شمالی وزیرستان کے علاقے حسن خیل میں آپریشن کے نتیجے میں 17 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ پیر کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم نے کہا کہ گزشتہ 3 دنوں کے دوران شمالی وزیرستان میں سکیورٹی آپریشن میں 71 دہشت گردوں کی ہلاکت سے واضح ہے کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے دہشت گردی کے خاتمے کے لئے مکمل طور پر پرعزم اور چوکس ہیں۔ انسانیت کے دشمن دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو اسی طرح خاک میں ملاتے رہیں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ملک سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک ہماری دہشت گردوں کے خلاف جنگ جاری رہے گی۔

بقیہ 7

کی دفعات اور نہ ہی بین الاقوامی قوانین کے مطابق ہے۔ یہ معاہدہ کسی بھی فریق کو یکطرفہ طور پر معطل کرنے یا ختم کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ دونوں فریقین کو اس کی دفعات کے مطابق معاہدے میں ترمیم یا اسے ختم کرنے پر رضامندی دینا ہوگی۔ بھارت دباؤ بڑھانے کے لیے دیگر اقدامات کر سکتا ہے۔ لیکن وہ فوری طور پر پانی کا بہاؤ روک یا اس کا رخ نہیں موڑ سکتا کیونکہ ایسا کرنے کے لیے اس کے پاس انفراسٹرکچر موجود نہیں ہے۔ تو اس فیصلے کے قلیل مدتی اثرات محدود ہوں گے۔ مگر بلاشبہ اس کے طویل مدتی سنگین اثرات مرتب ہوں گے۔ ڈاکٹر ملیحہ لودھی نے اپنے ایک مضمون میں لکھا ہے کہ پاکستان اور بھارت ایک بار پھر خوفناک تصادم کے دہانے پر ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی نے برصغیر کو ایک بے یقینی کی صورتحال میں دھکیل دیا ہے جس کی وجہ سے بحران سنگین خطرہ بن چکا ہے کیونکہ دوطرفہ بات چیت کے راستے کو مکمل نظرانداز کیا جا رہا ہے جبکہ سفارتی تعلقات مزید بدتر ہو رہے ہیں۔ مقبوضہ کشمیر میں پہلگام حملے میں 26 شہریوں کی ہلاکت کے بعد سے بھارت نے پاکستان کے خلاف سخت اقدامات کیے ہیں۔ ان اقدامات میں سندھ طاس معاہدے کی معطلی بھی شامل ہے جو دو ہمسایوں کے درمیان سرحد پار دریاؤں کے بہاؤ اور پانی کے انتظام کو کنٹرول کرتا ہے۔ دیگر اقدامات میں اٹاری بارڈر کی بندش، ویزا کی منسوخی اور نئی دہلی میں تعینات پاکستانی ہائی کمیشن کے عملے کی تعداد کو محدود کرنا شامل ہے۔ بھارت کی جانب سے یہ تمام تر جوابی سخت اقدامات پاکستان کے حملے میں ملوث ہونے کے حوالے سے تحقیقات اور شواہد کے بغیر کیے گئے۔ بھارت کے سیکرٹری خارجہ نے اپنے اعلامیے میں محض دہشتگرد حملے کے سرحد پار تانے بانے کا ذکر کیا لیکن بھارتی میڈیا میں ایک منظم مہم چلائی جا رہی ہے جس میں حملے کا الزام براہ راست پاکستان پر عائد کیا جا رہا ہے۔ سب سے اہم وزیراعظم نریندر مودی نے حملے کے ذمہ داروں اور ان کے سرپرستوں کو ناقابل تصور سزا کی دھمکی دی ہے۔ اس سے یہ قیاس آرائیاں جنم لے رہی ہیں کہ بھارتی حکومت ہلاکتوں کا بدلہ لینے کے لیے کسی بڑی فوجی کارروائی کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ اس تمام تر صورتحال نے 2019ء کے بالاکوٹ واقعے کی یادیں تازہ کر دی ہیں کہ جب بھارتی طیاروں نے پاکستان کی سرحدی حدود میں دراندازی کی کوشش کی اور عسکریت پسندوں کے ٹھکانوں پر فضائی بمباری کی۔ پاکستان نے جوابی ائیر اسٹرائیک کا جواب دیا تھا۔ تاہم بحران دوست ممالک کی مدد سے اس وقت حل ہو گیا تھا کہ جب پاکستان نے اس بھارتی پائلٹ کو رہا کیا جس کے جہاز کو پاکستان کی سرحدی حدود میں مار گرایا گیا تھا۔ 23 اپریل کو بھارت کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے کے بعد پاکستان نے بھارتی اقدامات کے جواب میں محتاط انداز میں ردعمل دیا۔ قومی سلامتی کمیٹی کے اجلاس کے بعد جاری کردہ بیان میں بھارت کے خلاف جوابی اقدامات کیے گئے۔ کمیٹی نے بھارتی اقدامات کو یکطرفہ، غیر منصفانہ اور غیر ذمہ دارانہ قرار دیا۔ قومی سلامتی کمیٹی نے سندھ طاس معاہدے کی معطلی کو مسترد کیا اور خبردار کیا کہ پاکستان سے تعلق رکھنے والے پانی کے بہاؤ کو روکنے یا اس کا رخ موڑنے کی کسی طرح کی کوشش کو اعلان جنگ کے طور پر لیا جائے گا اور پاکستان اس کا بھرپور قوت سے جواب دے گا۔ ملیحہ لودھی نے لکھا ہے کہ بیان میں مزید کہا گیا کہ پاکستان بھی بھارت کے ساتھ تمام دوطرفہ معاہدوں بشمول شملہ معاہدے کو معطل کرنے پر غور کر سکتا ہے لیکن کسی بھی معاہدے کو معطل نہیں کیا گیا۔ پاکستان نے بھی واہگہ بارڈر بند کرنے کا اعلان کرتے ہوئے اپنی فضائی حدود کو بھارتی پروازوں کے لیے بند کیا جبکہ تمام تجارت بھی روک دی۔ یہ اقدامات، بھارتی اقدامات کی عکاسی کرتے ہیں۔ بھارت کی جانب سے سندھ طاس معاہدہ معطل کرنے کا فیصلہ یوں اچانک نہیں ہوا۔ گزشتہ کئی سال سے نئی دہلی 1960ء میں طے پانے والے پانی کی تقسیم کے معاہدے کے حوالے سے اپنے تحفظات ظاہر کر رہا ہے جس نے 6 دہائیوں سے زائد عرصے میں کئی جنگیں، تصادم اور کشیدگی دیکھے ہیں لیکن یہ معاہدہ پھر بھی برقرار رہا۔ مگر حالیہ برسوں میں دونوں ممالک معاہدے کے تحت اپنے تنازعات حل کرنے کے طریقہ کار پر متفق نہیں تھے

بقیہ 8

نیویارک ٹائمز کے مطابق ایسا لگتا ہے کہ بھارت پاکستان پر حملے کے لیے اپنا کیس بنا رہا ہے، کیونکہ غیر ملکی سفارت کاروں کے مطابق بھارت پہلگام حملے پر پاکستان کے خلاف کوئی ٹھوس ثبوت پیش نہیں کر سکا۔ امریکی اخبار کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پہلگام واقعے کے بعد بھارت نے 100 غیر ملکی سفارت کاروں کو وزارت خارجہ بلا کر بریفنگ دی، پہلگام واقعے کے ذمہ داروں کی شناخت کے ذرائع سمیت تکنیکی انٹیلی جنس کے بارے میں مختصر طور پر آگاہ کیا گیا۔ امریکی اخبار کے مطابق بریفنگ میں شریک سفارت کاروں اور تجزیہ کاروں کے مطابق اس بریفنگ میں بھارت واقعے سے متعلق کوئی ٹھوس ثبوت پیش نہیں کر سکا۔ نیویارک ٹائمز کے مطابق اس بریفنگ سے آگاہ 4 سفارت کاروں نے بتایا کہ نئی دہلی بظاہر اپنے ہمسایہ اور روایتی دشمن کے خلاف فوجی کارروائی کے لیے کیس بنا رہا ہے، تاہم اس کے پاس ایسے کوئی شواہد موجود نہیں ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہو کہ پہلگام حملے میں پاکستان ملوث ہے۔ نیویارک ٹائمز کا کہنا ہے کہ اندرونی خلفشار سے عالمی توجہ ہٹانے کے لیے بھارت نے پاکستان کو جنگ کی دھمکیاں دی ہیں، پہلگام واقعے کے فوراً بعد بھارت نے پاکستان پر الزام دھر دیا، مودی نے پاکستان کے خلاف اقدامات میں مدد اور تعاون مانگنے کے لیے درجنوں ملکی سربراہان سے رابطہ کیا۔ بھارت عالمی برادری میں کشیدگی کم کرنے کے بجائے پاکستان کے خلاف فوجی کارروائی کا جواز تیار کر رہا ہے، مودی نے پاکستان پر دہشت گردوں کی حمایت کا الزام لگایا اور شدید ردعمل کی بھی دھمکی دی۔ بھارتی وزارت خارجہ میں سفارت کاروں کو بریفنگ میں، بھارتی حکام نے بھارت کو نشانہ بنانے والے دہشت گرد گروپوں کی حمایت کرنے پر پاکستان کو مورد الزام ٹھہرایا۔

بقیہ 9

کیا ہے۔ چینی وزیر خارجہ وانگ یی نے ایک بیان میں کہا کہ وہ پاکستان کے جائز سکیورٹی خدشات کو پوری طرح سمجھتے ہیں اور اس کی خودمختاری اور سلامتی کے مفادات کے تحفظ کی کوششوں کی حمایت کرتے ہیں۔ وانگ نے پہلگام حملے کی منصفانہ اور بروقت تحقیقات کے لیے چین کی حمایت کا بھی اظہار کیا۔ چینی وزیر خارجہ نے پاکستان اور بھارت دونوں پر زور دیا کہ وہ تحمل کا مظاہرہ کریں، ایک دوسرے سے بات چیت کریں اور کشیدگی میں کمی اور خطے میں استحکام کو فروغ دینے کے لیے مل کر کام کریں۔ ادھر چندی گڑھ میں بھارتی ریاست ہریانہ میں بھارتیہ جنتا پارٹی، راشٹریہ سوائم سیوک سنگھ، بجرنگ دل اور وشوا ہندو پریشد جیسی ہندو انتہا پسند تنظیموں کے ارکان نے مسلمانوں کی کئی دکانوں پر دھاوا بول کر توڑ پھوڑ کی اور دکان مالکان کو تشدد کا نشانہ بنایا۔ ہندو انتہا پسند تنظیموں کے ارکان ہریانہ اور بی جے پی کے زیر اقتدار دیگر ریاستوں میں کشمیریوں سمیت مسلمانوں کو نشانہ بنا رہے ہیں جبکہ پولیس سمیت قانون نافذ کرنے والے ادارے خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ ہندو انتہا پسندوں نے ہریانہ کے علاقوں کیلاش روڈ اور روڑے مارکیٹ کی دکانوں کو زبردستی بند کرا دیا جس سے حالات کشیدہ ہو گئے۔ امبالہ کے علاقے سہا میں ہندو انتہا پسندوں نے ”جے شری رام“ کے نعرے لگاتے ہوئے مسلمانوں کی دکانوں کو نذر آتش کر دیا۔ ہندوتوا تنظیموں نے یہ حملہ پہلگام واقعے کے خلاف احتجاج کے دوران کیا۔ سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیوز میں واضح طور پر مسلمانوں کی دکانوں کی توڑ پھوڑ اور لوٹ مار کی کارروائیوں کو دیکھا جا سکتا ہے، لیکن پولیس نے بی جے پی اور آر ایس ایس کے غنڈوں کو کھلی چھوٹ دے رکھی ہے اور وہ مسلمانوں پر حملوں کو معمولی واقعات قرار دے رہی ہے۔

بقیہ 10

2025 کو سیاحوں پر ہلاکت خیز حملے کے بعد جموں کشمیر میں نوجوانوں کے خلاف بڑے پیمانے پر کارروائی شروع کی گئی ہے، فورسز کی جانب سے چھاپہ مار کارروائیاں جاری ہیں۔ اس دوران مشرق، مغرب، جنوب و شمال، بہاڑی پورہ، کپواڑہ، بڈگام، پونچھ شوپیاں، بجبہاڑہ، اسلام آباد اور ترال پلوامہ میں 5 نوجوانوں پر پہلگام حملے میں ملوث ہونے کا الزام لگا کر ان کے مکانات منہدم کئے گئے ہیں جبکہ دو ہزار کے لگ بھگ نوجوانوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ عبدالصمد انقلابی نے کہا ہے کہ جموں کشمیر کے نوجوان بھارتی فوج کی جانب سے تباہ کئے گئے اپنے مکان کے ملبے پر بیٹھ کر اللہ تبارک و تعالیٰ سے فریاد کر رہا ہے، میرا جوان کہتا ہے کہ بھارت پاکستان کے خلاف جنگ کی طاقت نہیں کرے گا اور نہ ایسا کرنے کا اس کا منصوبہ ہے، بھارتی حکومت کی جانب سے پہلگام میں سیاحوں کا قتل عام آزادی پسند جموں کشمیر کے لوگوں کو نشانہ بنانے کا جواز گھڑنے کی خاطر کیا گیا ہے، مودی بھارتی حکومت اب بھی کر رہا ہے، جموں کشمیر کے لوگوں اور خصوصاً مسلمانوں کو کاروبار کی تباہی، مکانوں کی مسماری، تشدد، گرفتاریوں اور شہادتوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا ہے کہ بھارتی حکومت نے پاکستان کو بدنام کرنے اور جموں کشمیر کے حریت پسند لوگوں کی آواز کو دبانے کے لئے سیاحوں کا قتل عام کیا لیکن اللہ رب العزت نے ان کے شر سے خیر کا پہلو نکالا ہے، ایک بار پھر نہ صرف مسئلہ جموں کشمیر دنیا کی توجہ کا مرکز بن چکا ہے بلکہ بھارت کے مظالم بھی دنیا پر آشکارا ہو رہے ہیں، بھارت کی بڑھکیں اپنی جگہ مگر حقیقت میں وہ بری طرح پھنس چکا ہے، سندھ طاس معاہدہ زبانی طور پر تو ختم ہو چکا مگر پاکستان کا پانی روکنے کے لئے کئی عشرے کا وقت اور اربوں ڈالر سرمایہ درکار ہے، دوسری جانب مملکت خداداد پاکستان کی جانب سے بھارت کی فضائی راہداری بند کرنے کے اعلان کے ساتھ ہی بھارتی پروازیں طویل مسافت طے کرنے پر مجبور ہیں جس سے بھارت کو خاطر خواہ نقصان ہو رہا ہے، پاکستان کے لئے ایک بہترین موقع ہے جس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

بقیہ 11

لے بے ان کے گھروں کو مسمار کر رہے ہیں۔ بھارتی فورسز نے مقبوضہ جموں و کشمیر میں اپنی ظالمانہ کارروائیاں جاری رکھتے ہوئے بانڈی پورہ، کپواڑہ، شوپیاں اور پلوامہ اضلاع میں مزید 5 کشمیریوں کے گھروں کو مسمار کر دیا ہے۔ 22 اپریل کو پہلگام میں فالس فلیگ آپریشن کے بعد سے بھارتی فوجیوں نے کم از کم 12 کشمیریوں کے گھروں کو مسمار کر دیا ہے۔ گھروں کی مسماری کشمیریوں کی مزاحمت کو دبانے کے لئے بھارت کی جانب سے اجتماعی سزا کے تسلسل کا حصہ ہے۔ مقبوضہ علاقے میں گھروں کی مسماری کشمیریوں کو ان کی زمینوں اور روزگار سے محروم کرنے کے سوچے سمجھے منصوبے کا حصہ ہے۔ گھروں کی مسماری بنیادی انسانی حقوق کی کھلی خلاف ورزی ہے اور یہ مقبوضہ علاقے میں بھارت کے نوآبادیاتی ایجنڈے کا حصہ ہے۔ مودی حکومت کشمیریوں کو سیاسی، آئینی، ثقافتی اور اقتصادی طور پر بے اختیار کرنے کے عمل کو تیز کر رہی ہے۔ بھارت کو کشمیریوں کے خلاف اس طرح کی ظالمانہ کارروائیوں پر جوابدہ بنانا چاہیے اور انسانی حقوق کے عالمی اداروں کو مقبوضہ جموں و کشمیر میں گھروں کی غیر قانونی مسماری کو روکنے کے لئے فوری مداخلت کرنی چاہیے۔

بقیہ 12

ہمارے لیے مشعل راہ ہے یقین میں ان کی ریٹائرمنٹ کے بعد کی گیارہ سالہ مدت کو جب دیکھتا ہوں تو فخر محسوس کرتا ہوں کہ کیسے کیسے نام ہماری عدلیہ کا وقار بڑھانے کا سبب بنے، وہ ریٹائر ہونے کے بعد اپنا تجربہ بیچ کر کما سکتے تھے لیکن کبھی ہائی کورٹ کا منہ تک نہیں دیکھا اور نہ کبھی تبصرہ کیا، انہوں نے کبھی ہائی کورٹ کے فیصلوں کے اندر کیڑے تلاش کرنے کی کوشش نہیں کی، یہ بڑی مشکل بات ہے ورنہ یہاں تو ہم مفت مشورے اٹھائے پھرتے ہیں ریٹائرڈ جج کو اور جو آئندہ بھی ریٹائرڈ ہوں گے انہیں سردار محمد نواز خان کی گیارہ سالہ زندگی کو مشعل راہ بنانا چاہیے، ہائی کورٹ میں اس وقت جو بھی جج تعینات ہیں وہ تمام کے تمام اپنی ریٹائرمنٹ تک جسٹس نواز مرحوم کی پالیسیوں کے تسلسل کو جاری رکھیں گے اور ان کے اصولوں سے رہنمائی حاصل کرتے رہیں گے، وہ اتوار کو راولاکوٹ کے نواحی گاؤں پوٹھی بالا میں سابق قائم مقام چیف جسٹس، جسٹس محمد نواز خان (مرحوم) کی دوسری برسی کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ برسی کی تقریب کی صدارت چیئرمین ضلع کونسل پونچھ سردار جاوید شریف ایڈووکیٹ نے کی، جسٹس عدالت العالیہ، جسٹس سردار لیاقت شاہین، جسٹس سردار محمد اعجاز خان، ڈپٹی کمشنر پونچھ سردار عمر فاروق اور میئر میونسپل کارپوریشن راولاکوٹ سردار عبدالحمید بھی شریک تھے جبکہ تقریب سے امجد گردیزی ایڈووکیٹ، اعظم حیدر ایڈووکیٹ، سردار مشتاق ایڈووکیٹ، صاحبزادہ محمود ایڈووکیٹ، سردار طارق مسعود ایڈووکیٹ، عاصم ارشاد ایڈووکیٹ، ڈاکٹر ابرار احمد، آفتاب عارف کونسلر کارپوریشن، نوید حیات، بلال شکیل ایڈووکیٹ، سردار تنویر، سردار یونس، عرفان رفیق، سردار شریف ایڈووکیٹ، افتخار ایوب ایڈووکیٹ، جہانگیر ایڈووکیٹ، سردار اشفاق مجاہد، طارق اسحاق ایڈووکیٹ جنرل سیکرٹری بار، سردار طاہر عظیم، یوسف ایڈووکیٹ اور امجد سدوزئی نے خطاب کیا، تقریب سیکرٹری کے فرائض ابرار احمد یاد نے انجام دیے، تلاوت انوار الحق، جبکہ حمد باری تعالیٰ سلطان ساقی نے پیش کی، جسٹس سردار نواز خان مرحوم کے فرزندگان بیرسٹر ہمایوں، بیرسٹر عدنان، سردار عبدالحق، سردار بلال نواز، شہریار نواز اور ان کے داماد ارشد یکی، سردار ندیم اشرف نے مہمانوں کا استقبال کیا، برسی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے سردار نواز خان کی سیاسی، عدالتی اور سماجی زندگی کو قابل تقلید قرار دیتے ہوئے کہا کہ سردار نواز خان جس شعبے سے بھی وابستہ رہے انہوں نے اصولوں کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑا، سیاست میں بھی انہوں نے ایک ایسی شخصیت کا انتخاب کیا جس کی اصول پرستی، دیانتداری اور کردار کی پوری دنیا معترف ہے سردار نواز خان سردار خالد ابراہیم کے حقیقی معنوں میں دست راست تھے اور وہ کوئی بھی سیاسی فیصلہ کرنے سے قبل سردار نواز خان سے ہر صورت مشاورت کرتے تھے

بقیہ 13

صداقت حسین راجہ نے بیان بالا میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کے تعاون سے ”دستاویزات کے آن لائن اندراج کے نظام“ کا افتتاح کر دیا۔ اس موقع پر چیف جسٹس صداقت حسین راجہ کو ایڈیشنل رجسٹرار ہائی کورٹ راجہ ریاض شفیع نے منصوبہ ”دستاویزات کے خودکار اندراج کے نظام“ کے بارے میں بریفنگ دی، اس سے قبل بیان بالا پہنچنے پر چیف جسٹس ہائی کورٹ کو پولیس کے چاق و چوبند دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا، جوڈیشل آفیسران، سینئر وکلاء اور دیگر نے شاندار استقبال کرتے ہوئے خوش آمدید کہا، افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیف جسٹس عدالت العالیہ آزاد جموں و کشمیر جسٹس صداقت حسین راجہ نے کہا کہ آج کا دن آزاد کشمیر کی عدلیہ کیلئے تاریخی دن ہے، آزاد کشمیر کی عدلیہ کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ قلیل مدت اور محدود بجٹ کے ساتھ دستاویزات کے اندراج کی کمپیوٹرائزیشن کو ممکن بنایا ہے، انشاءاللہ آزاد کشمیر کی عدلیہ کو مکمل طور پر کمپیوٹرائزڈ کریں گے، جہلم ویلی آزاد کشمیر کا واحد ضلع ہے جس کی تحصیلوں میں بھی آن لائن رجسٹریشن کا عمل مکمل ہو چکا ہے، وکلاء کے لیے آن لائن جوڈیشل ڈائری کا نظام کیا گیا ہے جس کے تحت سیکڑوں وکلاء نے اپنی رجسٹریشن مکمل کروائی ہے دیگر وکلاء بھی اس میں شامل ہوں، اس منصوبے سے رجسٹریشن کے عمل میں شفافیت آئے گی اور غلطی کے امکانات ختم ہو جائیں گے اسی طرح زیر التواء کیسز بھی بروقت یکسو ہوں گے، 3 مئی تک پورے آزاد کشمیر کے دیگر اضلاع و تحصیل سطح پر بھی آن لائن رجسٹری سسٹم بھی فعال ہو جائے گا ہماری کوشش ہے کہ بہت جلد ہائی کورٹ میں بھی سسٹم مکمل طور پر فعال ہو جائے تا کہ کیسز کو ازکر کرتے سمیت اس کے فیصلہ جات اور دیگر عدالتوں کے متعلق کیسز کی تمام معلومات ایک کلک پر دستیاب ہوں، اس اسٹیٹ آف دی آرٹ منصوبے کی تکمیل پر آزاد کشمیر انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کے آفیسران اور ٹیم کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، ہم اسلام آباد اور پنجاب کی عدلیہ سے آئی ٹی میں آگے ہیں، عدالتی اصلاحات کے لیے جو قدم اٹھائے ہیں وہ ریورس نہیں ہوں گے، میں نے شخصیت کی بنیاد پر ادارہ کو ڈویلپ کیا ہے، چیف جسٹس نے کہا کہ دیگر ملکوں کے مقابلے میں آزاد کشمیر میں انصاف سستا ہے ہمیں اپنے اداروں پر تنقید کے ساتھ ان میں موجود اچھائیاں بھی دیکھنی چاہیے، ہمارے ادارے کمزور نہیں ہیں آئی ٹی کو عام آدمی کے فائدے کے لئے استعمال ہونا چاہیے، اگرچہ ہمارے پاس محدود وسائل ہیں ہمارا علاقہ بھی محدود ہے یہی وسائل خرچ ہوں تو کافی ہیں، اس موقع پر چیف جسٹس نے دستاویزات کے خودکار اندراج کے نظام کا بٹن دبا کر افتتاح کیا جس کے بعد جہلم ویلی کے شہری سید اشتیاق ہمدانی نے اپنی رجسٹریشن کا اندراج کرایا، ویب پورٹل پر چالان فارم اپلوڈ کرائے، زمین فروخت کرنے والے، مشتری اور گواہان کا اندراج اور ان کی بائیو میٹرک کی تصدیق کی گئی اور منصوبے کے تحت پہلی رجسٹریشن کا عمل مکمل کیا گیا، قاضی سید احسان الحق نے تلاوت قرآن مجید جبکہ حافظ سید محمد عبدالسلام نے نعت رسول مقبول پیش کرنے کی سعادت حاصل کی، چیف جسٹس عدالت العالیہ صداقت حسین راجہ نے وکلاء سے گفتگو کرتے ہوئے

بقیہ 14

مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے اس حادثہ پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔

بقیہ 15

کے دروازے بھی سائلین کے لئے بند کر دیے۔ وکلا کے علاوہ کسی کو احاطہ عدالت میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی جا رہی۔ اس حوالے سے وکلاء نے کہا کہ جب تک نمبروں کی تقسیم کا نوٹیفکیشن واپس نہیں لیا جاتا، احتجاج جاری رہے گا۔ دوسری جانب سندھ ہائی کورٹ میں عدالتی امور معمول کے مطابق جاری ہیں

بقیہ 16

فالس فلیگ آپریشن کر کے مقبوضہ کشمیر میں تحریک آزادی کشمیر کو سبوتاژ کرنا چاہتا ہے لیکن مقبوضہ کشمیر کے عوام کی دہائیوں پر محیط تحریک آزادی کشمیر ظلم و بربریت سے دبائی نہیں جا سکتی۔ اس موقع پر دونوں رہنماؤں نے مقبوضہ کشمیر پر بھارت کے جابرانہ قبضے کو غیر قانونی اور غیر اخلاقی قرار دیتے ہوئے کہا کہ بین الاقوامی برادری مقبوضہ کشمیر کی موجودہ صورتحال کو جنگ کی طرف جانے سے روکے اور بھارت کو اس کے مذموم عزائم سے باز رکھنے کے لئے اپنا کردار ادا کرے کیونکہ جنگ تنازعہ کشمیر کا حل نہیں بلکہ یہ پورے خطے کو مزید مشکلات میں دھکیل دے گی پاک بھارت دو ایٹمی طاقتیں ہیں جن کے درمیان کوئی بھی چھوٹا یا بڑا تنازعہ ایٹمی جنگ کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتا ہے جس سے پوری دنیا کے امن کو خطرہ ہے انٹرنیشنل کمیونٹی کو یہ باور کرنا چاہیے کہ جنوبی ایشیا میں امن کی کنجی مسئلہ کشمیر کے حل میں مضمر ہے لہٰذا عالمی برادری اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیری عوام کو ان کا حق خودارادیت دلوانے کیلئے اپنا کردار ادا کرے۔ اس موقع پر صدر آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری اور سابق صدر آزاد جموں و کشمیر سردار مسعود خان نے اس بات پر اتفاق کیا کہ مقبوضہ کشمیر میں مودی سرکار کی طرف سے جاری انسانی حقوق کی پامالی اور مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے دنیا کے ہر فورم پر مؤثر انداز میں آواز اٹھانے کے لئے مل کر کوششیں کی جائیں گی۔ اس موقع پر صدر آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری اور سابق صدر آزاد جموں و کشمیر سردار مسعود خان کے درمیان باہمی دلچسپی سمیت دیگر امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 17

اس موقع پر سابق صدر و وزیراعظم آزاد کشمیر سردار یعقوب خان نے کہا کہ آرمی چیف جنرل عاصم منیر نے مسئلہ کشمیر پر دوٹوک موقف دینے کے بعد مودی حکومت نے پہلگام جیسا واقعہ کروا کر پاکستان کو بدنام کرنے کی کوشش کی ہے۔ پاکستان کی معاشی حالت متاثر ہونے کی باتیں کی جا رہی ہیں اگر بھارت نے ہمارے ساتھ جنگ مسلط کی تو ہم ہر طرح کی جارحیت کا مقابلہ کرنے کو تیار ہیں انہوں نے کہا کہ تمام اوورسیز پاکستانی اور کشمیری اپنی عوام کی ہر طرح کی مالی امداد کرنے کو تیار ہیں۔ عوام کو گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے اگر ہمیں کبھی ان حالات میں ڈالا گیا تو 1947ء کی یاد تازہ کر دیں گے۔ ہمارے آباؤ اجداد نے کلہاڑیوں، سوٹوں اور ٹوپی دار بندوقوں سے ڈوگرہ فوج کو شکست دی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ روحانی پیشوا سائیں بابا گوڑہ کی بادشاہ اور دیگر اولیائے کرام کے فیضان سے خطہ کشمیر پر بھارت جنگ مسلط نہیں کر سکتا۔ بھارت نے اگر کوئی غلطی کی تو اس خطے کی عوام اس کو سبق سکھا دے گی، وہ وقت جلد آنے والا ہے جب ہم سب کشمیری مل کر فتح کا جشن منائیں گے۔ عرس مبارک کی اختتامی دعا سجادہ نشین دربار عالیہ سائیں گوڑہ بادشاہ سائیں شوکت حسین فاروقی نے کروائی جس میں ملکی سلامتی اور کشمیر کی آزادی کے لیے بھی خصوصی دعائیں مانگی گئیں۔ آخر میں لنگر شریف بھی تقسیم کیا گیا۔

بقیہ 18

ایما پاکستان جانی کے حوالے پر سچ ثابت کر رہا ہے کہ مودی کی موجودگی میں بھارت کو کسی بیرونی دشمن کی ضرورت نہیں بلکہ بھارت کی منفی سوچ خود ہی بھارت کی تباہی اور ناکامی کا سبب بنے گی، پہلگام واقعہ سے بھارت الزام تراشیوں کے ذریعے عوام کی توجہ اپنی ناکامی سے ہٹانا چاہتے ہیں، لیکن دور جدید میں اب حقائق چھپانا بھارت کے بس میں نہیں رہا اس لئے وہ تمام تر اوچھے ہتھکنڈوں پر اتر آیا ہے، دریائے جہلم اور دریائے نیلم میں ہنگامی اطلاع کے بغیر پانی چھوڑنا بھارت کی فسطائی سوچ اور بوکھلاہٹ کا منہ بولتا ثبوت ہے، ڈاکٹر نجیب نقی خان نے کہا کہ کشمیری عوام اپنی آزادی اور وحدت کے تحفظ کی جنگ لڑ رہے ہیں، ہر نیا دن بھارت کے لئے خوف اور جبکہ اہل کشمیریوں کے لئے عزم و حوصلہ میں اضافہ کا دن ثابت ہو رہا ہے، ایک سوال کے جواب میں ڈاکٹر نجیب نقی خان نے کہا کہ ماضی میں مقبوضہ کشمیر کی حیثیت تبدیل کرنے سے لے کر کالے قوانین کے نفاذ تک گھر گھر تلاشیوں سے لے کر نوجوانوں کی شہادتوں تک تمام تر حربے اپنا کر مسلسل ناکامیوں کا سبب بنتے چلے آ رہے ہیں، انشاءاللہ جلد بھارت ناکام ہوگا اور کشمیر کی آزادی کا خواب جلد شرمندہ تعبیر ہوگا، پہلگام واقعہ، جس میں مبینہ طور پر حملہ ہوا، بھارت کی طرف سے فوری طور پر پاکستان پر الزام عائد کرنا بھارت کی پرانی روش ہے۔ مودی حکومت ایسے واقعات کو اکثر انتخابی مقاصد یا بین الاقوامی ہمدردی حاصل کرنے کے لیے استعمال کرتی ہے بغیر ٹھوس شواہد کے پاکستان کو مورد الزام ٹھہرانا ایک سوچی سمجھی سازش کا حصہ ہے تا کہ کشمیر میں بھارتی مظالم سے توجہ ہٹائی جا سکے اور اپنے اندرونی سیاسی فائدے حاصل کیے جائیں۔ کشمیر کا بچہ بچہ بھارت کی طرف سے کی گئی ہر طرح کی سازش کا منہ توڑ جواب دینے کے لیے پاکستان اور افواج پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔

بقیہ 19

کہ قابض فوج نے وسطی غزہ کی پٹی میں نصیرات اور البریج پناہ گزین کیمپوں کے داخلی راستے کے قریب صلاح الدین سٹریٹ پر واقع الصفوی کیفے کو نشانہ بنایا، بمباری کے نتیجے میں متعدد افراد شہید اور بڑی تعداد میں عام شہری زخمی ہوئے۔ الصفوی کیفے پر بمباری عام کے شہدا کی شناخت احمد الحسنین، محمد تاجید الجادی، ہاشم ہشام السلاوی اور ابراہیم واضح کے طور پر ہوئی ہے۔ عینی شاہدین نے یہ بھی بتایا کہ اسرائیلی جنگی طیاروں نے جنوبی غزہ کی پٹی میں خان یونس کے جنوب میں جورا اللوط کے علاقے میں کاوہ خاندان کے مکان کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ اس مکان پر بمباری کے دوران ایک خاتون سمیت 3 شہری شہید ہو گئے۔ نصیرات کے العودہ ہسپتال نے رپورٹ کیا کہ مرکزی غزہ کی پٹی میں البریج کے داخلی راستے کے قریب صلاح الدین سٹریٹ پر ایک کیفے کے اندر اسرائیلی قبضے کے شہریوں پر بمباری کے نتیجے میں تین شہید اور 13 زخمی افراد کو ہسپتال منتقل کیا گیا۔ دو شہدا غزہ کی پٹی کے دیر البلاح میں واقع الاقصیٰ شہدا ہسپتال پہنچ چکے ہیں۔ 18 مارچ کو دوبارہ شروع ہونے والی تباہی کی جنگ کے بعد 2115 فلسطینی شہید اور 5599 زخمی ہو چکے ہیں جب کہ 7 اکتوبر 2023 سے شروع ہونے والی غزہ کی پٹی پر جاری فوجی جارحیت کے نتیجے میں اب تک 52243 فلسطینیوں کی شہادت کی تصدیق کی گئی جب کہ سوا لاکھ کے قریب زخمی ہوئے ہیں۔

بقیہ 20

محمود چوہدری نے سینئر صحافی عابد ملک کی والدہ کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ اس موقع پر صدر آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے کہا کہ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سینئر صحافی عابد ملک کی والدہ (مرحومہ) کو جنت الفردوس میں اعلیٰ و ارفع مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

بقیہ 21

ہے اور نہ ہی انٹرنیٹ سروس درست طریقے سے کام کر رہی ہے۔ ڈپٹی کمشنر پونچھ، راولاکوٹ جناب عمر فاروق نے کہا کہ یہ مسئلہ عوامی مشکلات میں اضافے کا سبب بن رہا ہے جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ اس موقع پر سپرنٹنڈنٹ پولیس پونچھ محمد ریاض مغل صاحب، اسسٹنٹ کمشنر ہیڈکوارٹرز سردار محمد مشتاق خان بھی موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر نے موبائل کمپنیوں کے نمائندوں کو ہدایت کی کہ نیٹ ورک کی بہتری کے لیے فوری اقدامات اٹھائے جائیں اور سروس کی بہتری کو ہر حال میں یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ موبائل اور انٹرنیٹ سروس آج کی بنیادی ضروریات میں شامل ہو چکی ہیں اس لیے عوام کو معیاری سہولیات فراہم کرنا کمپنیوں کی اولین ذمہ داری ہے۔ موبائل کمپنیوں کے نمائندگان نے جناب ڈپٹی کمشنر پونچھ کو یقین دہانی کروائی کہ وہ اس مسئلے کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں گے اور بہت جلد سروس کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے عملی اقدامات اٹھائیں گے۔

بقیہ 22

ڈپٹی کمشنر راولاکوٹ عثمان بٹ کو تبدیل کر کے ڈپٹی سیکرٹری چیف سیکرٹری آفس تعینات کیا گیا جبکہ عبدالقادر اسسٹنٹ کمشنر تراڑکھل کو تبدیل کر کے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر راولاکوٹ کی جگہ تعینات کیا گیا ہے۔ جملہ آفیسران آج اپنی اپنی جائے تعیناتیوں پر حاضری دیں گے۔

بقیہ 23

لے بعد سے پست ترین سطح تک آ گیا، رپورٹ کے مطابق آئی ایم ایف کے توسیعی فنڈ سہولت (ای ایف ایف) پروگرام کی منظوری کے ساتھ ساتھ زری پالیسی کے متوازن موقف، مالیاتی یکجائی اور عالمی سطح پر اجناس کی قیمتوں میں کمی نے بنیادی طور پر ان سازگار نتائج کو تقویت دی۔ رپورٹ میں بین الاقوامی ایجنسیوں کی جانب سے پاکستان کی کریڈٹ ریٹنگ بڑھائے جانے کو ملک کے معاشی ماحول میں بہتری کا اعتراف قرار دیا گیا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ مہنگائی کے دباؤ میں نمایاں کمی آئی ہے کیونکہ مارچ 2025 تک عمومی مہنگائی کئی دہائیوں کی کم ترین سطح 0.7 فیصد تک پہنچ گئی۔ مہنگائی میں اس نمایاں کمی کی بہت سی عوامل تھے جن میں سخت زری پالیسی موقف اور مالیاتی یکجائی، جس نے ملکی طلب کو قابو میں رکھا اور رسد کی بہتر صورتحال، توانائی کی قیمتوں میں کمی اور اجناس کی پست عالمی قیمتیں شامل ہیں۔ مہنگائی کے دباؤ میں کمی اور مہنگائی کے بہتر ہوتے ہوئے منظرنامے کے نتیجے میں اسٹیٹ بینک نے جون 2024ء سے فروری 2025 تک پالیسی ریٹ میں 1000 بیسس پوائنٹس کی کمی کر دی۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ مالی حالات میں بہتری کے ساتھ ساتھ اقتصادی سرگرمیوں میں قدرے اضافہ ہوا ہے اے ڈی آر سے متعلق قرض گیری نے مالی سال 25 کی پہلی ششماہی کے دوران نجی شعبے کے قرضوں کو خاصا بڑھانے میں کردار ادا کیا۔ حقیقی جی ڈی پی کی نمو میں کمی کو مالی سال 25 کی پہلی ششماہی کے دوران خریف کی اہم فصلوں کی پست پیداوار اور صنعتی سرگرمیوں میں سکڑاؤ سے منسوب کیا گیا۔ خریف کی فصلوں میں وسیع البنیاد کمی کی وجہ زیر کاشت رقبے میں کمی اور پست پیداوار تھی۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ غیر یقینی زرعی پالیسی، گزشتہ برس فصلوں کی کم قیمتیں، ناموافق موسمی حالات اور تصدیق شدہ بیجوں اور دیگر خام مال کا کم استعمال اس پست کارکردگی کا سبب ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا کہ گزشتہ برس کے مقابلے میں مالی سال 25 کی پہلی ششماہی کے دوران صنعتی شعبے کا سکڑاؤ تھا جس کی وجہ چھوٹے پیمانے کی اشیا سازی، بنیادی سہولتیں (یوٹیلٹیز) اور تعمیرات اور بڑے پیمانے کی اشیا سازی (ایل ایس ایم) (نے منفی کردار ادا کیا)۔ مزید برآں رپورٹ میں بتایا گیا کہ مالی سال 25 کی پہلی ششماہی کے دوران شعبہ خدمات نے گزشتہ برس کی اسی مدت کے مقابلے میں نسبتاً بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا

بقیہ 24

شیپ قادری، سنو فراز، ارشاد احمد اور راشی نامہ شامل ہیں۔ واضح رہے 22 اپریل کو پہلگام واقعے کے بعد بھارتی میڈیا نے پاکستان کے خلاف جو طوفان بدتمیزی کھڑا کر رکھا ہے، مذکورہ یوٹیوب چینلز پر بھارت کے اس مقید جھوٹ کا پول کھولا جا رہا ہے اور دلائل کے ساتھ بھارتی پروپیگنڈہ کو بے نقاب کیا جا رہا ہے۔ بھارتی نشریاتی ادارے این ڈی ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق بھارتی حکومت نے وزارت داخلہ کی سفارش پر پہلگام واقعے کے بعد اشتعال انگیز، فرقہ وارانہ حساسیت کا حامل مواد نشر کرنے کے الزام میں 6 کروڑ 30 لاکھ سبسکرائبرز کے حامل 16 پاکستانی یوٹیوب چینلز پر پابندی عائد کر دی ہے۔ یاد رہے کہ پہلگام واقعے کے بعد بھارتی میڈیا مستقل حقائق سے عاری اور غیر ذمہ دارانہ رپورٹنگ میں مصروف ہے جبکہ ڈان نیوز سمیت پاکستانی میڈیا اور یوٹیوبرز نے حقائق کا سہارا لیتے ہوئے بھارتی حکومت اور اس کے میڈیا کے جھوٹ کا پول کھول کر رکھ دیا جس پر بھارتی حکومت نے تلملاہٹ میں یہ قدم اٹھایا ہے۔

بقیہ 25

اور مقامی لوگ فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچے اور زخمیوں کو نکالنے کے لیے امدادی کارروائیاں شروع کر دیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق ملبہ ہٹانے کا کام جاری ہے، زخمیوں کو فوری طور پر قریبی ہسپتال منتقل کر دیا گیا، پولیس اور سکیورٹی اداروں نے واقعے کو گھیرے میں لے کر تحقیقات شروع کر دیں۔

بقیہ 26

رسول مقبول ﷺ سے ہوا، جس کے بعد معزز مہمانان گرامی کے خطابات کا سلسلہ شروع ہوا۔ چیئرمین خواجہ محمد نعیم بسمل نے گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی راولاکوٹ کی تعلیمی اور تکنیکی میدان میں خدمات کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ فنی تعلیم قوموں کی ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے اور جی سی ٹی راولاکوٹ کی کارکردگی قابل تعریف ہے۔ انہوں نے ادارے کو ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی اور ادارے کی مزید ترقی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ کمشنر پونچھ ڈویژن مسعود الرحمن نے ادارے کی تعلیمی خدمات اور معاشرتی ترقی میں کردار کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ مستقل عمارت اور دیگر سہولیات کی فراہمی کے لیے بھرپور تعاون فراہم کیا جائے گا تا کہ ادارہ مزید ترقی کرے۔ ریٹائرڈ پرنسپل انجینئر خورشید انور نے اپنے خطاب میں کالج کے سفر، کارناموں اور درپیش چیلنجز کا ذکر کیا۔ انہوں نے بتایا کہ کالج ابتدائی طور پر تمام سہولیات سے آراستہ تھا، تاہم 2014ء میں اسے اپنی اصل عمارت سے منتقل کر کے گرلز ہائی سکول کالونی اور دوبی آئی بلڈنگ ہاسٹل میں منتقل کیا گیا، جبکہ اصل کالج کی عمارت میں میڈیکل کالج کا آغاز ہوا۔ ان کا کہنا تھا کہ ان مشکلات کے باوجود ادارے نے اپنا معیار برقرار رکھا اور آج بھی نمایاں مقام رکھتا ہے۔ موجودہ پرنسپل انجینئر خالد محمود اعوان نے ادارے کی موجودہ حالت، ترقیاتی اقدامات اور درپیش مسائل پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ کالج کے لیے 14 کنال اور 12 مرلہ زمین مختص ہو چکی ہے اور اب تعمیراتی کام کے آغاز کے لیے بجٹ کی منظوری ضروری ہے۔ انہوں نے مستقل عمارت اور ہاسٹل کی فوری فراہمی کی ضرورت پر زور دیا۔ سدھن ایجوکیشنل کانفرنس کے صدر سردار شاہ زیب شبیر نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جی سی ٹی راولاکوٹ کی کامیابیوں پر خوشی کا اظہار کیا اور ادارے کے ساتھ ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ تقریب کے دوران نمایاں خدمات انجام دینے والے معززین اور کالج کے سٹاف کو شیلڈز آف آنر اور تعریفی اسناد پیش کی گئیں۔ شیلڈز حاصل کرنے والوں میں شامل تھے: اس طرح کالج کے معاونین کو بھی ان کی مثالی کارکردگی پر تعریفی اسناد پیش کی گئیں۔ ان معاونین کو ادارے کی کامیابی میں ریڑھ کی ہڈی قرار دیا گیا اور ان کی کاوشوں کو بھرپور خراج تحسین پیش کیا گیا۔

بقیہ 27

کی دفعات اور نہ ہی بین الاقوامی قوانین کے مطابق ہے۔ یہ معاہدہ کسی بھی فریق کو یکطرفہ طور پر معطل کرنے یا ختم کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ دونوں فریقین کو اس کی دفعات کے مطابق معاہدے میں ترمیم یا اسے ختم کرنے پر رضامندی دینا ہوگی۔ بھارت دباؤ بڑھانے کے لیے دیگر اقدامات کر سکتا ہے۔ لیکن وہ فوری طور پر پانی کا بہاؤ روک یا اس کا رخ نہیں موڑ سکتا کیونکہ ایسا کرنے کے لیے اس کے پاس انفراسٹرکچر موجود نہیں ہے۔ تو اس فیصلے کے قلیل مدتی اثرات محدود ہوں گے۔ مگر بلاشبہ اس کے طویل مدتی سنگین اثرات مرتب ہوں گے۔ ڈاکٹر ملیحہ لودھی نے اپنے ایک مضمون میں لکھا ہے کہ پاکستان اور بھارت ایک بار پھر خوفناک تصادم کے دہانے پر ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی نے برصغیر کو ایک بے یقینی کی صورتحال میں دھکیل دیا ہے جس کی وجہ سے بحران سنگین خطرہ بن چکا ہے کیونکہ دوطرفہ بات چیت کے راستے کو مکمل نظرانداز کیا جا رہا ہے جبکہ سفارتی تعلقات مزید بدتر ہو رہے ہیں۔ مقبوضہ کشمیر میں پہلگام حملے میں 26 شہریوں کی ہلاکت کے بعد سے بھارت نے پاکستان کے خلاف سخت اقدامات کیے ہیں۔ ان اقدامات میں سندھ طاس معاہدے کی معطلی بھی شامل ہے جو دو ہمسایوں کے درمیان سرحد پار دریاؤں کے بہاؤ اور پانی کے انتظام کو کنٹرول کرتا ہے۔ دیگر اقدامات میں اٹاری بارڈر کی بندش، ویزا کی منسوخی اور نئی دہلی میں تعینات پاکستانی ہائی کمیشن کے عملے کی تعداد کو محدود کرنا شامل ہے۔ بھارت کی جانب سے یہ تمام تر جوابی سخت اقدامات پاکستان کے حملے میں ملوث ہونے کے حوالے سے تحقیقات اور شواہد کے بغیر کیے گئے۔ بھارت کے سیکرٹری خارجہ نے اپنے اعلامیے میں محض دہشتگرد حملے کے سرحد پار تانے بانے کا ذکر کیا لیکن بھارتی میڈیا میں ایک منظم مہم چلائی جا رہی ہے جس میں حملے کا الزام براہ راست پاکستان پر عائد کیا جا رہا ہے۔ سب سے اہم وزیراعظم نریندر مودی نے حملے کے ذمہ داروں اور ان کے سرپرستوں کو ناقابل تصور سزا کی دھمکی دی ہے۔ اس سے یہ قیاس آرائیاں جنم لے رہی ہیں کہ بھارتی حکومت ہلاکتوں کا بدلہ لینے کے لیے کسی بڑی فوجی کارروائی کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ اس تمام تر صورتحال نے 2019ء کے بالاکوٹ واقعے کی یادیں تازہ کر دی ہیں کہ جب بھارتی طیاروں نے پاکستان کی سرحدی حدود میں دراندازی کی کوشش کی اور عسکریت پسندوں کے ٹھکانوں پر فضائی بمباری کی۔ پاکستان نے جوابی ائیر اسٹرائیک کا جواب دیا تھا۔ تاہم بحران دوست ممالک کی مدد سے اس وقت حل ہو گیا تھا کہ جب پاکستان نے اس بھارتی پائلٹ کو رہا کیا جس کے جہاز کو پاکستان کی سرحدی حدود میں مار گرایا گیا تھا۔ 23 اپریل کو بھارت کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے کے بعد پاکستان نے بھارتی اقدامات کے جواب میں محتاط انداز میں ردعمل دیا۔ قومی سلامتی کمیٹی کے اجلاس کے بعد جاری کردہ بیان میں بھارت کے خلاف جوابی اقدامات کیے گئے۔ کمیٹی نے بھارتی اقدامات کو یکطرفہ، غیر منصفانہ اور غیر ذمہ دارانہ قرار دیا۔ قومی سلامتی کمیٹی نے سندھ طاس معاہدے کی معطلی کو مسترد کیا اور خبردار کیا کہ پاکستان سے تعلق رکھنے والے پانی کے بہاؤ کو روکنے یا اس کا رخ موڑنے کی کسی طرح کی کوشش کو اعلان جنگ کے طور پر لیا جائے گا اور پاکستان اس کا بھرپور قوت سے جواب دے گا۔ ملیحہ لودھی نے لکھا ہے کہ بیان میں مزید کہا گیا کہ پاکستان بھی بھارت کے ساتھ تمام دوطرفہ معاہدوں بشمول شملہ معاہدے کو معطل کرنے پر غور کر سکتا ہے لیکن کسی بھی معاہدے کو معطل نہیں کیا گیا۔ پاکستان نے بھی واہگہ بارڈر بند کرنے کا اعلان کرتے ہوئے اپنی فضائی حدود کو بھارتی پروازوں کے لیے بند کیا جبکہ تمام تجارت بھی روک دی۔ یہ اقدامات، بھارتی اقدامات کی عکاسی کرتے ہیں۔ بھارت کی جانب سے سندھ طاس معاہدہ معطل کرنے کا فیصلہ یوں اچانک نہیں ہوا۔ گزشتہ کئی سال سے نئی دہلی 1960ء میں طے پانے والے پانی کی تقسیم کے معاہدے کے حوالے سے اپنے تحفظات ظاہر کر رہا ہے جس نے 6 دہائیوں سے زائد عرصے میں کئی جنگیں، تصادم اور کشیدگی دیکھے ہیں لیکن یہ معاہدہ پھر بھی برقرار رہا۔ مگر حالیہ برسوں میں دونوں ممالک معاہدے کے تحت اپنے تنازعات حل کرنے کے طریقہ کار پر متفق نہیں تھے

بقیہ 28

سید عادل شاہ کی بے لوث خدمت اور عظیم قربانی کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انسانیت کی اس بے لوث مثال کو قائم کرنے پر سید عادل شاہ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، کشمیری مہمان نواز قوم ہیں، ہماری روایات میں ہے کہ کبھی نہتے لوگوں کو نشانہ نہیں بنایا، اس طرح کے واقعات پر امن جدوجہد آزادی کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کی ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے ایک خصوصی بیان میں کیا۔ چیئرمین کشمیر گلوبل کونسل فاروق صدیقی نے کہا ہے کہ چند شدت پسند قوتیں کشمیریوں کو دہشت گرد یا بنیاد پرست ثابت کرنے کی کوشش میں لگی ہیں، سید عادل حسین شاہ کی بہادری اس بات کا ناقابل تردید ثبوت ہے کہ کشمیری انسانیت کو اپنی ذات پر مقدم رکھتے ہیں، کشمیریوں کی جدوجہد فرقہ وارانہ منافرت کی نہیں بلکہ آزادی، وقار، انصاف اور امن کے لیے ہے۔ کشمیر گلوبل کونسل اس عظیم قربانی پر سید عادل حسین شاہ کو سلام پیش کرتی ہے، سید عادل حسین شاہ کو بے لوث قربانی کے پیش نظر بہادری کے تمغے سے نوازا جائے، انہوں نے کہا کہ دنیا پر واضح کر رہے ہیں کہ ہم امن پسند قوم ہیں، بنیاد پرستی سے کشمیریوں کا کوئی لینا دینا نہیں ہے، کشمیری اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے، انہوں نے کہا کہ کشمیریوں کی جدوجہد آزادی جلد پایہ تکمیل کو پہنچے گی، دنیا کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کا ادراک کرتے ہوئے خطے کے پائیدار امن کے لیے حق خودارادیت کا وعدہ پورا کرے، انھوں نے پہلگام واقعہ میں بے گناہ شہریوں کی ہلاکت پر بھی گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ملزمان کو کیفر کردار تک پہنچانے کا مطالبہ کیا۔

بقیہ 29

گھروں کو مسمار کر دیا۔ زانوتا گاؤں کا گرلز سکول الخلیل کے جنوب میں واقع قصبے الظاہریہ کے مشرق میں ثابت قدمی اور استقامت کے سکولوں میں سے ایک ہے۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ آبادکاروں نے سکول پر حملہ کیا اور فرنیچر چوری کر لیا۔ زانوتا گاؤں کی کونسل کے سربراہ فائز الطل نے کہا کہ بہت سے آبادکاروں نے گاؤں کی کونسل اور رہائشیوں کی شرکت سے زانوتا سکول کو بحال کیا گیا تھا اسے تباہ کر دیا تھا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ آبادکاروں نے اسکول کو تباہ کرنے سے پہلے لوہے کے کلاس روم کے دروازے، بلیک بورڈ اور کلاس روم کے پارٹیشنز چرا لیے۔ انہوں نے بتایا کہ آبادکاروں نے کئی بار اسکول پر حملہ کیا اور اسے تباہ کیا، اور گاؤں والوں کو زبردستی ان کے گھر چھوڑ کر اور ان کی املاک پر حملہ کر کے بے گھر کیا۔ نومبر 2022 میں آبادکاروں نے 250 سے زیادہ دیہاتیوں کو بار بار اپنے گھر اور زمینیں چھوڑنے اور 28 اکتوبر 2023 کو زبردستی خالی کرنے پر مجبور کرنے کے بعد اسکول پر حملہ کر کے اسے جلا دیا۔

بقیہ 30

منشیات کا نیٹ ورک چلا رہا تھا جو کہ کے پی کے، آزاد کشمیر اور اسلام آباد سے ہیروئن پارسل اور دیگر ذرائع سے برطانیہ سمگل کرتے رہے۔ ارشد بلو کے خلاف 2013 میں برطانیہ میں ہیروئن سمگلنگ پر مقدمہ درج ہوا جس میں اس کا ساتھی قیصر بھی شامل تھا جسے بعد میں برطانوی عدالت نے 7 سال سزا سنائی۔ گرفتاری کے چند روز بعد ارشد بلو برطانیہ میں ضمانت پر رہا ہوا اور پھر وہاں سے فرار ہو کر پاکستان آ گیا۔ 2015 میں ارشد بلو نے منشیات سمگلنگ کیلئے نیٹ ورک تشکیل دیا جس میں راجہ فیصل، عظیم، ندیم، حسن رؤف اور دیگر افراد نے ہیروئن برطانیہ سمگل کرنا شروع کی۔ یہ ملزمان ہیروئن بذریعہ کوریئر برطانیہ سمگل کرنے پر میرپور میں گرفتار رہے ہیں اور ان پر میرپور کے مختلف تھانوں میں متعدد مقدمات درج ہیں۔ ایس ایس پی میرپور خاور علی شوکت نے بتایا کہ میرپور پولیس نے ستمبر 2024 میں اس نیٹ ورک پر کام شروع کیا اور اس نیٹ ورک کے سرغنہ ارشد بلو کے قریبی ساتھیوں پر خفیہ نگرانی شروع کی۔ نومبر 2024 میں انٹری پوائنٹ دھانگلی ڈڈیال پر ملزمان جنید اور وقار سے پیکنگ کے دوران ہیروئن برآمد ہوئی۔ تفتیش کے دوران ملزمان نے انکشاف کیا کہ وہ ارشد بلو کے بین الاقوامی ڈرگ نیٹ ورک کا حصہ ہیں اور یہ ہیروئن ارشد بلو اور اس کے ساتھی احتشام راجہ ساکن پرملہ جڑی برطانیہ سمگل کرتے ہیں۔ ملزمان نے بتایا کہ اس سے قبل ارشد بلو اور انور عباس کی ہدایت پر متعدد بار ہیروئن کے پی کے اور راولپنڈی اسلام آباد سے سمگل کی اور مختلف کھیپیں برطانیہ بھجوائی گئیں۔ جس کے بعد منظم نیٹ ورک کی نگرانی اور دیگر ملزمان کی گرفتاری کیلئے حساس اداروں کے ساتھ مل کر ٹیمیں تشکیل دی گئیں۔ اسی دوران اپریل 2025 میں تھانہ پولیس ڈڈیال نے ملزم عمار ساکن سرساوہ کوٹلی کے قبضے سے ہیروئن برآمد کی جس نے انکشاف کیا کہ یہ ہیروئن ارشد بلو اور احتشام کی ہے جو اس نے اسلام آباد ڈیلیور کرنی تھی۔ دوران تفتیش ملزم نے بتایا کہ اس سے قبل بھی وہ احتشام کے ہمراہ اسلام آباد DHA آفس، میرپور اور دیگر مقامات پر ہیروئن ڈیلیور اور پارسل کرتا رہا ہے۔ پولیس نے راجہ ارشد بلو اور احتشام کی گرفتاری کیلئے آزاد کشمیر اور پاکستان کے مختلف علاقوں میں ملزمان کے قائم ٹھکانوں پر چھاپے مارے۔ اس بین الاقوامی ڈرگ نیٹ کے مرکزی ملزم ارشد بلو کو میرپور سے گرفتار کیا گیا۔ ملزم ارشد بلو نے دوران تفتیش بین الاقوامی ڈرگ نیٹ میں ملوث برطانیہ، کے پی کے، راولپنڈی، اسلام آباد اور آزاد کشمیر کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے افراد کا انکشاف کیا ہے۔

بقیہ 31

فوکل پی ٹی آئی اور ایک آفیسر کیلئے دو مقامات کو وقت دینا بھی ممکن نہیں ہوتا، اس لئے حکومت فوری طور پر پونچھ میں ضلعی آفیسر اطلاعات کا تقرر عمل میں لائے بصورت دیگر صحافی کسی بھی طرح کے احتجاج کا حق محفوظ رکھتے ہیں، یہ بات غازی ملت پریس کلب راولاکوٹ کے صدر شفقت ضیاء، جنرل سیکرٹری عمر خیام، سینئر نائب صدر ساجد محمود انور، نائب صدر عامر جاوید، سیکرٹری اطلاعات اخلاق خان، سیکرٹری مالیات فاروق خان، ڈپٹی سیکرٹری ریاض خان، سابق صدور، یونین آف جرنلسٹ کے عہدیداران و ممبران عابد صدیقی، سردار راشد نذیر، سردار رزاق خان سمیت سابق صدر اعجاز قمر، پی یو جے کے سینئر صدر سید مسعود گردیزی، سردار پاشا، سردار عمران ایوب، تسنیم شوکت، خورشید بیگ، وائے جے ایف کے ممبران طیب عزیز کیانی، عامر حنیف، عبدالوہاب علی، شیخ الرحمان تنیم، عامر فاروق، عزیز احمد، ناصر فاروق اور دیگر نے مشترکہ بیان میں کیا ہے۔ ان صحافیوں نے کہا ہے کہ پونچھ کے ساتھ ہمیشہ سے امتیازی سلوک روا رکھا گیا ہے، راولاکوٹ جو کہ پونچھ کے چار اضلاع کا ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہے اور یہاں کے حالات کے تحت مستقل انفارمیشن آفیسر کی تعیناتی انتہائی ضروری ہے، اس لئے وزیراعظم آزاد کشمیر، وزیر اطلاعات اور سیکرٹری تعلقات عامہ ان حالات کا ادراک کرتے ہوئے فوری معاملہ کو یکسو کریں اگر اس اہم نوعیت کے معاملہ کو حل کرنے کی بجائے نظرانداز کیا گیا تو پھر صحافی بھرپور ردعمل کا اظہار کریں گے۔

بقیہ 32

امتیاز احمد تار، کمانڈنگ آفیسر لیفٹیننٹ کرنل سید حسان تیازی، ڈاکٹر ابرار (سنگ)، فوجی آفیسران، نمائندگان سول سوسائٹی اور ویلج ڈیفنس کمیٹی کے ارکان بھی موجود تھے۔ کیمپ کے دورہ کے دوران اسسٹنٹ کمشنر خورشید آباد نے حاضر آمدہ مریضوں سے ان کی خیریت اور فری میڈیکل کیمپ سے متعلق تاثرات بھی معلوم کیے۔ جبکہ VDC کے ارکان اور دیگر حاضرین سے موجودہ ملکی حالات میں پبلک کی ذمہ داریوں کے حوالے سے سیر حاصل گفتگو بھی کی اور باہر سے تشریف لائے ہوئے ڈاکٹرز اور پاک آرمی کی مقامی یونٹ کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے تحصیل خورشید آباد کے دور دراز گاؤں میں فری میڈیکل کیمپ قائم کر کے مقامی آبادی کو ان کی دہلیز پر طبی سہولیات فراہم کرتے ہوئے مفت ادویات بھی مہیا کی ہیں جس پر ہم آرمی میڈیکل کور اور افواج پاکستان کا شکریہ ادا کرتے ہیں

بقیہ 33

مشاورت کی گئی۔ مولانا خالد، طاہر ظفر، خالد اسحاق، محمد فاروق و دیگر نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دو سطے شدہ نصاب کا مطالعہ ضرور کریں اجلاس میں ناقص آٹے کے حوالے سے تشویش کا اظہار کیا گیا۔ حکومت آزاد کشمیر اور محکمہ خوراک سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ آٹے کی کوالٹی کو بہتر کریں اور عوام کو معیاری آٹا فراہم کریں۔ ناقص آٹے کے استعمال سے عوام مختلف قسم کی بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں۔

بقیہ 34

سے فوری طور پر نقصان کا ازالہ کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ قبل ازیں متعدد بار محکمہ وائلڈ لائف کو اس بارے آگاہ کرتے رہے کوئی کارروائی نہ ہوئی، محکمہ کی لاپرواہی کے باعث میرا لاکھوں کا نقصان ہو چکا ہے، وزیراعظم آزاد کشمیر معاملہ کا نوٹس لے کر فوری معاوضہ کی ادائیگی کے احکامات جاری کریں، دریں اثناء چناری سے ملحقہ نانوکیاں (جھریاں) گاؤں میں گزشتہ رات مقامی لوگوں نے دو چیتے روڈ پر گھومتے ہوئے دیکھے، محکمہ وائلڈ لائف چناری اور اس کے ملحقہ علاقوں میں خوراک کی تلاش میں آبادیوں میں آنے والے جنگلی جانوروں کو قابو کرنے کے بجائے خاموش تماشائی کا کردار ادا کر رہا ہے، جس کے باعث عوام کے جان و مال کو شدید خطرات لاحق ہیں۔

بقیہ 35

کے نتائج سے آگاہ کیا۔ حماس کی طرف سے جاری ایک بیان میں کہا گیا کہ دوحہ میں حماس کے ایک وفد نے جماعت کی قیادت کونسل کے چیئرمین محمد درویش کی قیادت میں ترک وزیر خارجہ فیدان سے ملاقات کی۔ بیان میں کہا گیا کہ حماس کی قیادت ثالثوں کے سامنے پیش کیے گئے وژن پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے سیاسی دوروں اور ملاقاتوں کا ایک سلسلہ کر رہی ہے، جس میں جنگ بندی، قیدیوں کے تبادلے، ریلیف اور تعمیر نو پر مشتمل ایک جامع معاہدے تک پہنچنے کی کوششوں کو آگے بڑھانا ہے۔ میٹنگ میں غزہ میں انسانی صورتحال میں پیش رفت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں قابض اسرائیل کی طرف سے غزہ کے شہریوں پر بھوک اور قحط مسلط کرنے کی مجرمانہ پالیسی اور خوراک کی فراہمی پر پابندی پر بھی بات چیت کی گئی۔ وفد نے غزہ کی پٹی کے خلاف جنگ کے خاتمے اور فلسطینی عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے ترکی کی کوششوں کے بارے میں بریفنگ بھی دی۔ ملاقات کے دوران دونوں فریقین نے آنے والے عرصے کے دوران رابطے اور مشاورت جاری رکھنے کی ضرورت پر زور دیا اور ساتھ ہی غزہ پر جنگ کے خاتمے کے لیے جاری سیاسی کوششوں پر بھی زور دیا۔ اس سے قبل قطری وزیر خارجہ محمد بن عبدالرحمن آل ثانی نے اعلان کیا تھا کہ غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے مذاکرات نہیں رکے۔ انہوں نے کہا کہ تحتی مرحلے پر کام جاری ہے جس کے بعد جنگ بندی کی [illegible] ہو سکتی

بقیہ 36

سو چوکس ہیں، پاکستان کا دفاع مضبوط ہاتھوں میں ہے چیف آف آرمی اسٹاف جنرل عاصم منیر کی قیادت میں پاکستان کا دفاع محفوظ ہے ان کی پیشہ ورانہ مہارت، حب الوطنی اور قیادت پر ہمیں فخر ہے یہ اعتماد پاکستان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے سیز فائر لائن پر بسنے والے عوام پاکستان کے بازو اور سپاہی ہیں پاک فوج اور عوام یکجان دو قالب ہیں سیز فائر لائن پر بسنے والے عوام نے ہمیشہ بھارتی جارحیت کے دوران جس مثالی نظم و ضبط، جرات اور استقامت کا مظاہرہ کرتے ہوئے پاک فوج کے ساتھ مل کر دشمن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملایا اس پر وہ مبارکباد کے مستحق ہیں سیز فائر لائن پر بسنے والے اہل بہادر یا کا مزید کہنا تھا آزاد کشمیر پاکستان کی دفاعی لائن ہے لائن آف کنٹرول کے عوام ماضی میں شدید بھارتی گولہ باری کے باوجود نقل مکانی کرنے کے بجائے پاک فوج کے شانہ بشانہ کھڑے رہے پاک فوج سیز فائر لائن پر بسنے والے عوام کے مسائل سے بھی بخوبی آگاہ ہونے کے ساتھ ملکی دفاع کے ساتھ ساتھ عوام کے مسائل حل کرنے میں بھی اہم کردار ادا کیا پاک فوج نے کبھی بھی سیز فائر لائن پر بسنے والے عوام کو نہ پہلے تنہا چھوڑا نہ آئندہ تنہا چھوڑے گی پاک فوج ملکی سرحدوں کی حفاظت کے ساتھ ساتھ عوام کی بھی خبر گیری رکھتی ہے سیز فائر لائن پر بسنے والے عوام اور پاک فوج کا چولی دامن کا ساتھ ہے

بقیہ 37

کے ایس ایم ایچ ایس ہسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ انہوں نے فوری طور پر اسے ایمبولینس ڈسٹرکٹ ہسپتال گورنمنٹ میڈیکل کالج ہندواڑہ منتقل کیا جہاں ابتدائی علاج کے بعد اسے ایس ایم ایچ ایس ہسپتال سرینگر بھیجا گیا، تاہم ہسپتال پہنچنے سے پہلے ہی وہ دم توڑ گیا۔ مقتول کے پسماندگان میں صرف اس کی والدہ ہیں جبکہ اس کا دوسرا بھائی چند دہائیاں قبل آزاد جموں و کشمیر ہجرت کر گیا تھا۔ مقتول کی والدہ حاجرہ بیگم نے بتایا کہ ہفتے کی رات تقریباً 11 بجے دو مسلح افراد جو ہندی لہجے میں اردو بول رہے تھے ان کے گھر میں گھس آئے اور اس کے بیٹے کو گالیاں دینا شروع کر دیں۔ بھارتی مسلح افراد اسے صحن میں لے گئے اور اس پر گولیاں برسائیں۔ حاجرہ بیگم نے بتایا کہ میرا بیٹا ایک مزدور تھا جس نے کوئی غلط کام نہیں کیا، وہ میرا واحد کفیل تھا، اسے کیوں مارا گیا؟ اس نے میری بینائی بحال کرانے کے لیے مجھے آنکھوں کے آپریشن کے لیے سرینگر لے جانے کا وعدہ کیا تھا۔ میری ایک آنکھ کی بینائی ختم ہو چکی ہے اور دوسری آنکھ میں صرف 30 فیصد بینائی ہے۔ غم زدہ ماں نے کہا کہ اس کے الفاظ نے مجھے امید دلائی، لیکن اب وہ نہیں رہے۔ ماگرے کے قتل سے پورے شمالی کشمیر میں صدمے کی لہر دوڑ گئی ہے۔ واضح رہے یہ علاقہ مکمل طور پر بھارتی فوج، نیم فوجی فورسز اور پولیس کے محاصرے میں ہے۔

بقیہ 38

رکھا ہے، دنیا مودی کے گھناؤنے اور جنگی جرائم کا نوٹس لے ورنہ کشمیری سیز فائر لائن کو پاؤں تلے روند کر اپنے بھائیوں کی مدد کریں گے، مولانا خورشید چوہدری کی دینی، سیاسی اور سماجی خدمات تادیر یاد رکھی جائیں گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی ضلع حویلی کے سابق امیر مولانا خورشید چوہدری کے تعزیتی ریفرنس اور دریں اثنا پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر سیکرٹری جنرل جماعت اسلامی راجہ جہانگیر خان، ڈپٹی سیکرٹری جنرل جمیل راٹھور، امیر ضلع نیئر بخاری اور دیگر قائدین نے خطاب کیا، جماعت اسلامی کے امیر ڈاکٹر محمد مشتاق خان نے کہا کہ ہندوستان نے کشمیر پر ناجائز فوجی قبضہ کر رکھا ہے کشمیریوں کو ہندوستان کے اس فوجی قبضے کے خلاف جدوجہد کرنے کا حق اقوام متحدہ کا چارٹر اور سلامتی کونسل کی قراردادیں فراہم کرتی ہیں خود ہندوستان کی قیادت نے اقوام متحدہ میں جا کر ساری دنیا کے سامنے عہد کیا تھا کہ وہ کشمیریوں کو ان کا بنیادی اور پیدائشی حق خودارادیت فراہم کرے گی تاکہ کشمیری اپنے سیاسی مستقبل کا فیصلہ کریں، کشمیری وہی حق مانگ رہے ہیں اور ہندوستان نسل کشی کر رہا ہے، عالمی برادری نے نوٹس نہ لیا تو جنوبی ایشیا ایٹمی جنگ کی لپیٹ میں آ جائے گا، ایٹمی جنگ ہوئی تو پوری دنیا متاثر ہوگی تین ایٹمی طاقتوں کے درمیان اس مسئلے کو حل کیا جائے، دنیا ہندوستان پر دباؤ ڈالے کہ وہ اپنے عہد کے مطابق کشمیریوں کو حق دے اور نہیں مانتا تو اس کے خلاف کارروائی کرے یہی انصاف ہے اسی سے دنیا میں امن قائم ہوگا انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور اسرائیل دنیا کے امن کو تباہ کر رہے ہیں یہ دہشت گرد ریاستیں ہیں، تمام اسلامی ممالک ہندوستان اور اسرائیل کا سیاسی، معاشی اور سفارتی بائیکاٹ کریں۔

بقیہ 39

حق نہیں۔ کشمیری پرامن اور مہمان نواز شہری ہیں۔ بھارت اس واقعہ کو مذہبی رنگ دے کر اشتعال انگیزی پھیلا رہا ہے، جس کی وجہ سے انڈیا کے اندر بھی کشمیری طلباء اور جو کشمیری کمیونٹی وہاں موجود ہے انکو بھی اپنی جانوں کا خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام میں جو ہوا وہ بھارت کا اپنا رچایا گیا ڈرامہ ہے۔ انڈین میڈیا کا پاکستان اور کشمیریوں کے خلاف پروپیگنڈہ من گھڑت اور جھوٹا ہے، اور نہ ہی وہاں کے کشمیری ایسے ناپاک عزائم میں ملوث ہیں۔ مودی نے اپنے سیاسی مقاصد حاصل کرنے کے لیے کشمیر میں انسانی جانوں کے ساتھ کھلواڑ رچایا جس کی آواز اب انڈیا کے اندر سے بھی آ رہی ہے۔ مودی حکومت نے اگر پاکستان کا پانی روکنے کی کوشش کی تو ایک تباہ کن جنگ ہو سکتی ہے جو کسی کے حق میں بھی نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی ایجنسیاں اور فوج کہاں تھی جو دہشت گردی کا اتنا بڑا واقعہ رونما ہوا۔ بھارت اپنی چالاکیوں اور جھوٹ سے کام لے رہا ہے۔ وقت آ گیا ہے کہ بھارت کی اصلیت دنیا کے سامنے آئے اور ان بے گناہ جانوں کا حساب لیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں جہاں کہیں بھی دہشت گردی ہوگی ہم اس کی بھرپور مذمت کریں گے۔

بقیہ 40

قریبی ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آگ لگنے کی وجہ ابھی تک معلوم نہیں ہو سکی۔

بقیہ 41

غزہ شہر کے التفاح محلے کے مشرق میں الیاسین 105 میزائل کے ذریعے ایک اسرائیلی مرکاوا 4 ٹینک کو نشانہ بنایا۔ اس نے مزید کہا کہ القسام کے مزاحمت کار غزہ شہر کے التفاح محلے کے مشرق میں متعدد قابض فوجیوں کو نشانہ بناتے ہوئے ایک اینٹی پرسنل بم کا دھماکہ کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ القسام بریگیڈز نے اعلان کیا کہ اس کے جنگجوؤں نے غزہ شہر کے مشرق میں واقع شجاعیہ محلے میں متعدد آر پی جی اور یاسین 105 راکٹوں کے ساتھ ایک گھر کے اندر پناہ لینے والی ایک خصوصی صیہونی فوج کو نشانہ بنایا اور انہیں مشین گنوں سے نشانہ بنایا اور انہیں ہلاک اور زخمی کیا۔

بقیہ 42

تشویشناک ہے۔ ایرانی وزارت دفاع نے پورٹ پر فوجی سازو سامان کی موجودگی کی بین الاقوامی میڈیا کی خبروں کو مسترد کر دیا ہے۔ ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے دھماکے کی مکمل چھان بین کا حکم دیتے ہوئے کسی بھی کوتاہی یا ارادی عمل کو بے نقاب کر کے ضابطے کے مطابق کارروائی کرنے کی ہدایت کی ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق دھماکے کے 30 گھنٹے گزرنے کے بعد بندرگاہ کے کچھ حصوں میں دوبارہ آگ بھڑک اٹھی۔ دوسری جانب روس نے ایران کو مدد کی پیشکش کرتے ہوئے روسی طیارے ایران بھیج دیے۔

بقیہ 43

کے حوالے سے لانچنگ سرگرمی و آگاہی واک کا اہتمام کیا گیا لانچنگ سرگرمی و آگاہی واک میں ڈاکٹر عامر شہزاد چوہدری، لیڈی ڈاکٹر نور العین قادری، ہیلتھ ایجوکیشن آفیسر کومل بخاری، اسسٹنٹ ڈائریکٹر ای پی آئی صبا شہیر، اسسٹنٹ ڈائریکٹر مدیحہ تسیم، اسسٹنٹ ڈائریکٹر اشفاق اعوان، ڈاکٹر عبداللہ، پبلک ہیلتھ سپیشلسٹ زاہد اقبال اعوان، ڈی ایس وی رفیق شیخ، کنسلٹنٹ ڈاکٹر فاطمہ جنید اور دیگر میڈیا کے عہدیداران نے بھی شرکت کی۔ آزاد کشمیر کی طرح ضلع مظفرآباد میں بھی بچوں کو 12 خطرناک بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے خصوصی مہم 24 تا 30 اپریل 2025 تک جاری رہے گی، عالمی ہفتہ حفاظتی ٹیکہ جات۔ ہر سال اپریل کے آخری ہفتے کو پوری دنیا میں عالمی ہفتہ حفاظتی ٹیکہ جات کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اس ہفتے کو منانے کا مقصد حفاظتی ٹیکوں سے متعلق آگاہی پیدا کرنا اور ان کی افادیت کو اجاگر کرنا ہوتا ہے۔ حفاظتی ٹیکے یا ویکسین سے مراد وہ دوا ہوتی ہے جو بچے کے جسم میں کسی مخصوص بیماری کیخلاف مدافعت پیدا کرتا ہے۔ بیماریوں سے بچاؤ کا یہ سب سے مؤثر اور کم خرچ طریقہ علاج ہے۔ ویکسینیشن کے ذریعے بچے کے جسم کو کسی خاص بیماری کے بارے میں پیشگی اطلاع دی جاتی ہے۔ اور یوں جسم اس بیماری کے جراثیم کے خلاف پہلے سے اپنے آپ کو تیار کر لیتا ہے۔ وہ تمام بیماریاں جنہیں ویکسین کے ذریعے روکا جا سکتا ہے انہیں vaccine preventable Diseases (VPDs) کہتے ہیں۔ محکمہ صحت عامہ حکومت آزاد کشمیر کی طرف سے 12 ایسی موذی امراض سے بچاؤ کے لیے ٹیکے لگائے جاتے ہیں۔ یہ ٹیکے ریاست آزاد کشمیر جموں و کشمیر بھر سمیت ضلع مظفرآباد میں سینکڑوں مراکز صحت EPI سنٹر (ای پی آئی) مفت دستیاب ہیں۔ اسکے علاوہ دور دراز علاقوں میں جہاں مراکز صحت سے دور واقع ہیں۔ وہاں محکمہ صحت عامہ کے اہلکار مہینے میں ایک مرتبہ ویکسینیشن سیشن لازمی منعقد کرتے ہیں۔ یہ بیماریاں جنکے لیے ٹیکے لگائے جاتے ہیں وہ TB، پولیو، خسرہ، ہیپاٹائٹس B، کالی کھانسی، خناق، دست، نمونیہ، دماغی زکام، خسرہ، ٹائیفائیڈ اور روبیلا شامل ہیں۔ 15 مہینے کی عمر تک تمام بچوں کو حفاظتی ٹیکوں کی تمام خوراک مکمل ہونے چاہیے۔ بحیثیت والدین ہم سب پر فرض ہے کہ ہم 15 مہینے کی عمر تک اپنے بچوں کو ویکسین کی تمام خوراک دے چکے ہوں۔ حفاظتی ٹیکوں کے بارے میں آگاہی اجاگر کرنے کے لیے محکمہ صحت عامہ ضلع مظفرآباد کی طرف سے اس ”واک“ کا اہتمام کیا گیا جو DHO آفس مظفرآباد سے شروع ہو کر چھتر کلاس شارع عام پر آ کر اختتام پذیر ہوا۔ واک کے اختتام پر DHO مظفرآباد ڈاکٹر عامر شہزاد چوہدری، لیڈی ڈاکٹر نور العین قادری، ہیلتھ ایجوکیشن آفیسر کومل بخاری، اسسٹنٹ ڈائریکٹر ای پی آئی صبا شہیر، اسسٹنٹ ڈائریکٹر مدیحہ تسیم، اسسٹنٹ ڈائریکٹر اشفاق اعوان، ڈاکٹر عبداللہ، پبلک ہیلتھ سپیشلسٹ زاہد اقبال اعوان، ڈی ایس وی رفیق شیخ، کنسلٹنٹ ڈاکٹر فاطمہ جنید نے اس بات پر زور دیکر کہا کہ موذی امراض سے بچاؤ کے لیے ویکسینیشن کے حوالے سے محکمہ صحت عامہ اپنے تمام وسائل کو بروئے کار لائے گا

بقیہ 44

طاہر مسعود، محمد اعظم، سید عباس گردیزی اور ممبر ورکنگ کمیٹی محمد شبیر اعوان نے شرکت کی۔ اجلاس کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، اجلاس میں پریس فاؤنڈیشن کے پہلے سے موجود ممبران کی فلاح و بہبود کے سلسلے میں کنٹریبیوٹری کے تعین کے لیے متعدد تجاویز زیر غور لائی گئیں۔ اجلاس میں وزیراعظم آزاد کشمیر چوہدری انوارالحق کی جانب سے وائس چیئرمین کے حلف کے موقع پر منعقدہ تقریب کے دوران پریس فاؤنڈیشن کی گرانٹ میں 100 فیصد اضافے کے اعلان کا خیر مقدم کیا گیا۔ اجلاس میں ممبران کی فلاح و بہبود کے لیے بھی متعدد تجاویز پیش کی گئیں۔ یہ بھی طے پایا کہ کمیٹی کی تجاویز پر اداروں کو 10 دن کے اندر عمل درآمد یقینی بنایا جائے اور یہ بھی طے پایا کہ 15 مئی کو کمیٹی کا دوسرا اجلاس منعقد کیا جائے گا۔ چیئرمین کمیٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا آزاد کشمیر کے عامل صحافی خوش قسمت ہیں کہ انہیں پریس فاؤنڈیشن جیسا ادارہ میسر ہے۔ اس ادارے کی مثال جنوبی ایشیا میں کہیں نہیں ملتی، ادارے کے قیام میں کردار ادا کرنے والوں کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ انہوں نے کہا یہ فاؤنڈیشن کو میرٹ کے مطابق صحافیوں کی فلاح و بہبود کا ادارہ بنانے میں بھرپور کردار ادا کریں گے۔

بقیہ 45

تکبیر لوٹی اور پھر سرساوہ تک جگہ جگہ استقبال ہوا، جو کہ سارا ماحول ایک دینی کیفیت سے سرشار تھا، جبکہ کانفرنس کے صدر مقام پر پہنچنے پر ہزاروں افراد نے دیوانہ وار انداز میں اپنے قائد کو خوش آمدید کیا، جلسہ گاہ میں ہزاروں کرسیاں لگائی گئی تھیں جبکہ پھر لوگوں کے بیٹھنے کے لئے جگہ کم پڑ گئی تھی، قائد محترم کے خطاب سے قبل تمام مقامی قیادت، سرپرست اعلیٰ آزاد کشمیر، امیر میرپور ڈویژن نے بھی خطابات کیے جبکہ امیر کشمیر علامہ عبدالغفور رضوی نے مختصر صدارتی کلمات کہنے کے بعد قائد ملت اسلامیہ کو خصوصی خطاب کی دعوت پیش کی، قائد ملت اسلامیہ علامہ حافظ سعد حسین رضوی کے خطاب سے قبل لبیک یا رسول اللہ کے نعروں نے پوری فضا پر روحانی کیفیات کو طاری کر دیا پھر آپ نے دوران خطاب فرمایا کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے 78 سالوں سے اہل کشمیر اپنی جان، مال، عزت کی قربانی دے چکے ہیں جس کی مثال دنیا میں بہت کم ملتی ہے انہوں نے کہا کہ میں آرمی چیف حافظ عاصم منیر سے کہتا ہوں کہ ہمت فرمائیں اور مودی کو کلائی سے پکڑ کر دریا میں غوطے لگوائیں، انہوں نے مزید کہا کہ حکمران اگر کشمیر اور فلسطین کے لئے کچھ نہیں کر سکتے تو اقتدار سے الگ ہو جائیں ان کا مزید کہنا تھا کہ نہ شہباز شریف اور نہ ہی بلاول ہندوستان کا واضح جواب دے سکتے ہیں

بقیہ 46

سماعت انسداد دہشت گردی عدالت جج ابوالحسنات ذوالقرنین نے کی، بشریٰ بی بی کے وکیل انصر کیانی اور شمسہ کیانی ایڈووکیٹ نے بشریٰ بی بی کی حاضری سے استثنیٰ کی درخواست دائر کی۔ عدالت نے بشریٰ بی بی کو شامل تفتیش کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کیس کی سماعت گیارہ جون تک ملتوی کر دی، بشریٰ بی بی کے خلاف تھانہ سیکرٹریٹ اور کراچی کمپنی میں دو مقدمات درج ہیں۔

بقیہ 47

بنانے پر حکومت پاکستان اور عوامی جمہوریہ چین کی کامیاب سفارت کاری کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ اجلاس میں اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا گیا کہ پاکستان اور چین نے مشترکہ طور پر اقوام متحدہ کے فورم پر بھارتی کوششوں کو ناکام بنایا۔ کل جماعتی حریت کانفرنس اس کامیاب سفارتی کاوش پر حکومت پاکستان اور چین کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتی ہے اور امید ظاہر کرتی ہے کہ دونوں ممالک مستقبل میں بھی کشمیری عوام کے حقوق کے لیے اپنی مضبوط حمایت جاری رکھیں گے۔ اس موقع پر کنوینر غلام محمد صفی نے اپنے خطاب میں کہا کہ اس نازک وقت میں پاکستان کی اصولی اور غیر متزلزل حمایت کشمیری عوام کے لیے ایک حوصلہ افزا پیغام ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت جس طرح مقبوضہ جموں و کشمیر میں ظلم و جبر کا بازار گرم کیے ہوئے ہے، کشمیریوں کے گھروں کو مسمار کیا جا رہا ہے، ہزاروں نوجوانوں کو بے بنیاد الزامات کے تحت گرفتار کیا جا رہا ہے اور دس لاکھ سے زائد بھارتی فوج نے وادی کو ایک کھلی جیل میں تبدیل کر دیا ہے، یہ صورتحال انتہائی تشویشناک ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں ہر سو وحشت اور خوف کا ماحول مسلط ہے۔ کشمیری عوام اپنی جائز اور بنیادی انسانی حقوق کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ ایسے حالات میں عالمی برادری اور بالخصوص پاکستان کی ذمہ داری مزید بڑھ جاتی ہے کہ وہ کشمیری عوام کو بھارتی ریاستی دہشت گردی سے بچانے کے لیے ٹھوس اور مؤثر اقدامات اٹھائے۔ کل جماعتی حریت کانفرنس نے حکومت پاکستان سے پرزور مطالبہ کیا کہ وہ عالمی سطح پر مقبوضہ جموں و کشمیر میں جاری بھارتی مظالم کو بے نقاب کرنے کے لیے اپنی سفارتی کوششیں تیز کرے اور کشمیری عوام کے حق خودارادیت کے حصول کے لیے اپنی سیاسی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے۔

بقیہ 48

وہ بلا رنگ شرکت کی۔ مقررین نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت ہندوستان پاکستان کے درمیان کشیدگی کا ماحول ہے ہندوستان جعل سازی کر کے نہتے عوام کو گولیوں کا نشانہ بنا کر اس کا ذمہ دار پاکستان کو قرار دے رہا ہے جس کا وہ پاکستان کو ثبوت فراہم کرنے سے قاصر ہے۔ پاکستانی قوم کشمیری قوم اور پاک فوج کے حوصلے بلند ہیں۔ کسی بھی جارحیت کا بھرپور جواب دیں گے ہم اپنی افواج کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں اور ملکی سالمیت کے لئے ہر قسم کی قربانی دینے کے تیار ہے۔ گزشتہ پون صدی سے بھارت کشمیریوں پر ظلم کے پہاڑ ڈھا رہا ہے۔ جس سے ایشیا کے امن کو خطرہ ہے ایسے حالات میں مسلم کانفرنس اپنے اسلاف کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ریاست کی بقا اور ملک پاکستان کیلئے قربانیاں دینے سے گریز نہیں کرے گی۔

بقیہ 49

نے یمنی دارالحکومت صنعا کے شمال مغرب میں واقع صعدہ گورنری کو نشانہ بنایا۔ اسی ذریعے کے مطابق ایک اور امریکی جارحیت نے ضلع بنی الحارث کے علاقے محلیان کو نشانہ بنایا۔ جبکہ امریکی جنگی طیاروں نے ضلع حرف سفیان میں الجبل الاسود پر، اور عمران گورنری پر 2 فضائی حملے کیے ہیں۔ 15 مارچ سے اب تک یمن میں تقریباً 1000 امریکی فضائی حملوں کی نشاندہی کی گئی ہے جن میں 217 شہری شہید اور 436 دیگر زخمی ہوئے ہیں

بقیہ 50

نوجوانوں کو بے دردی سے قتل کر رہی ہیں لیکن پوری دنیا خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی فوجیوں نے گزشتہ رات کپواڑہ میں ایک بزرگ خاتون کو ہراساں کیا اور اس کے بیٹے کو قتل کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت مقبوضہ جموں و کشمیر میں قانون نام کی کوئی چیز نہیں ہے اور بھارتی وزیر داخلہ امیت شاہ اور مقبوضہ علاقے میں ان کے مسلط کردہ گورنر منوج سنہا نے بھارتی فورسز کو مظلوم کشمیریوں کو گرفتار اور قتل کرنے اور ان کے رہائشی مکانات کو تباہ کرنے کی کھلی چھوٹ دے رکھی ہے۔ انہوں نے مقبوضہ علاقے میں بڑھتی ہوئی بھارتی ریاستی دہشت گردی اور مظالم پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بھارت ظلم و بربریت کے ذریعے حق خودارادیت کے لیے کشمیریوں کے عزم کو توڑ نہیں سکتا۔ ترجمان نے شہید ہونے والے کشمیریوں کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا اور متاثرہ خاندانوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ شہدائے کشمیر کی قربانیاں ایک دن ضرور رنگ لائیں گی اور کشمیری عوام بھارت کے ناجائز قبضے سے ضرور آزاد ہوں گے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ادارتی صفحہ Editorial

روزنامہ
کشمیر دھرتی
www.dailydhartiajk.com dailydharti@gmail.com
Ph: 05824-445864 Fax: 05824-445865
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق ✷ ایڈیٹر: عمر خیام

54 خوارجی جہنم واصل

سیکیورٹی فورسز نے پاک افغان سرحد سے خوارجیوں کی دراندازی کی کوشش ناکام بناتے ہوئے 54 خوارجیوں کو ہلاک کردیا۔ انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) کے مطابق خوارجیوں نے شمالی وزیرستان کیعلاقے حسن خیل سے دراندازی کی کوشش کی جسے ناکام بنادیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے 54 خوارج ہلاک کردیے، ہلاک خوارجیوں سے اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد برآمد ہوا ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ آج ہمارے لیے بڑا دن ہے، سیکیورٹی فورسز کو اس حملے کی بروقت اطلاع مل گئی تھی اور فورسز خوارجیوں کی دراندازی سے برقت ا? گاہ ہو گئیں تھی جس کے بعد حکمت عملی کے تحت انہیں تین اطراف سے گھیر کر 54 خوارجیوں کو ہلاک کیا گیا، یہ اب تک جہنم رسید ہونے والے خوارجیوں کی سب سے بڑی تعداد ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس یہ معلومات کچھ دن سے تھیں کہ ان کے بیرونی آقا ان پر زور ڈال رہے تھے کہ یہ جلد از جلد پاکستان میں گھسیں اور وہاں کوئی (دہشت گردانہ) سرگرمی انجام دیں، انہی معلومات کی بنیاد پر سرحدوں پر نگرانی اور چیکنگ سخت کردی گئی تھی اور اسی دوران ان خوارجیوں کی نشان دہی ہوگئی۔

وفاقی وزیر داخلہ نے مزید کہا کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ بھارت جو بھی قدم اٹھا رہا ہے وہ کہیں نہ کہیں پکڑا جا رہا ہے یا انٹرسیپٹ ہو رہا ہے، فتنہ خوارج پر بھی وہیں (بھارت) سے زور ڈالا جا رہا تھا کہ پاکستان میں داخل ہو کر دہشت گردی کریں۔ انہوں نے کہا کہ ا?ئی ایس پی ا?ر نے جو تصاویر شیئر کیں ہیں ان میں ان 54 دہشت گردوں کی لاشیں پڑی ہوئی دیکھی جا سکتی ہیں، اور یہ دنیا کے لیے بہت بڑا ثبوت ہے کہ کوئی تو ان دہشت گردوں کی پشت پناہی کر رہا ہے، ان کا کوئی تو مقصد ہے، اور ا?ج اس واقعے کے بعد ہم اور زیادہ پُر یقین ہوگئے ہیں پاکستان کو کس کی وجہ سے نقصان پہنچ رہا ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ نے کہا اس آپریشن کے لیے ہماری تمام سیکیورٹی فورسز کریڈٹ کی حقدار ہیں۔ پاک افغان سرحد سے ایک بار پھر دہشت گردوں کی کاروائیاں اس وقت افغانستان سمیت ان تمام قوتوں کیلئے لمحہ فکریہ ہیں جو اپنی سرزمین دہشت گردی کیلئے استعمال ہونے کے خلاف خاموشی اختیار کیئے ہوئے ہیں اور ان کی سرزمین سے مسلسل اسطرح کی کاروائیاں جاری ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہیکہ پاکستان کی حکومت ان سرگرمیوں کی روک تھام کے ساتھ ساتھ اپنے پڑوسیوں پر ان عزائم بارے آگاہ کرتے ہوئے انہیں پابند کرے کہ وہ ملکی سالمیت کے خلاف اگر اس طرح کے معاملات کی روک تھام میں ناکام رہے تو پھر مستقبل میں یہ عوامل ان کیلئے بھی شدید خطرہ کا باعث بن سکتے ہیں جس کے پیش نظر ان عوامل کے خلاف قومی سطح پر پالیسی تشکیل دی جا کر اسے بین الاقوامی فورمز کی مدد سے کامیاب کروایا جائے۔

پہلگام-کلمہ پڑھو---جے شری رام کہو---

جسٹس (ر) سید منظور حسین گیلانی
manzoorgillani@hotmail.com

میں پہلگام میں 22 اپریل کو ہونے والی دہشت گردی پر افسوس، اس کی مذمت، جان دینے والوں کے خاندانوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہوں- اس سانحہ سے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان پیدا ہونے والی کشیدگی اور مقبوضہ کشمیر کے لوگوں کو طعن ملامت کرنے والے پر افسوس ہے-

کشمیر تاریخی اعتبار سے 500 قبل مسیح سے ایک جانا پہچانا ملک اور ہر حملہ آور کی توجہ کا مرکز رہا ہے جس کی سرحدیں اچھے اور برے حکمران کے ادوار کے دوران گھٹتی بڑھتی رہی ہیں لیکن دارالحکومت کشمیر میں ہے سرینگر کے آس پاس رہا ہے- اس کے اندر سیاحوں کی توجہ کی مرکز، تہہ بہ تہہ شمار وادیاں ہیں جن میں سے پہلگام ضلع اننت ناگ (اسلام آباد) میں ہے جس کے اندر بھی آرو وادی، بیسارن، شوک سر وغیرہ ہیں- ہندوؤں کی مشہور متبرک جگہ امرناتھ بھی اسی وادی میں ہے جہاں ہر سال ہزاروں ہندو یاترا کے لئے جاتے ہیں- یہ سری نگر سے تقریباً 95 کلومیٹر جنوب مشرق میں واقع ہے جبکہ جموں سے آتے ہوئے قاضی گنڈ کے مقام سے 50 کلومیٹر اور کرگل سے سونہ مرگ میں داخل ہونے کے بعد 120 کلومیٹر پر واقع ہے- یہ 7000 فٹ کی بلندی پر واقع ہے- LOC سے یہ پہلگام ہر طرف سے 100 سے 130 کلومیٹر پر واقع ہے اور وادی کشمیر میں محفوظ اور پُر امن ترین سیاحتی مقام سمجھا جاتا ہے- تقسیم کشمیر سے قبل یہاں ہندوستان کے اکثر متمول لوگوں کی رہائش گاہیں موجود تھیں- والی سوات کے والی کے بیٹے گل اورنگ زیب نے ایک میٹنگ میں مجھے مخاطب کرتے ہوئے کہا تھا کہ پہلگام میں دریائے لدر کے کنارے میرا گھر تھا- پہلگام کے بیسران وادی میں یہ واقعہ پیش آیا جو وہاں سے ایک گھنٹے کا پیدل سفر ہے، اس کو کشمیر کا سوئٹزرلینڈ کہا جاتا ہے- اس راستے کے دو مقامات "سرک اور اسمر وتی" کے مقامات پر بھارتی سیکیورٹی فورسز کے کیمپ موجود ہیں- یہ حصہ وادی کشمیر میں محفوظ ترین حصہ سمجھا جاتا ہے، ممکن ہے اسی لئے وہاں سیکیورٹی کا بندوبست نہیں کیا گیا حالانکہ اس سے پہلے امرناتھ یاترہ اور ایک اور موقعہ پر وہاں ایسی واردات پیش آ ہے- لیکن بی جے پی کی وارداتیں ہندوتا اصولوں پر مبنی ہیں، اس لئے یہ واقعہ دانستہ ہے سہوا نہیں-

اس پس منظر میں سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس اندوہ ناک واقعہ کے فوراً بعد بغیر کسی تحقیق اور ثبوت، کسی دہشت گرد کو پکڑنے، کسی کی شناخت بتانے کے پاکستان کو کیسے ذمہ دار ٹھہرایا گیا؟ اس کے برعکس پاکستان کے اندر ہندوستانی تخریب کاری کے ایجنٹوں کو گرفتار کرکے دنیا کو ان کا ثبوت بھی دے دیا ہے جن میں کرنل کلبوشن یادو، سربجیت سنگھ، محمد سلیم کراچی سے 2024، راجو کلشمن (ڈیرہ غازی خان 2019، راجو کلشمن (ڈیرہ غازی خان 2019، راجو کلشمن (ڈیرہ غازی خان 2019، راجو کلشمن (ڈیرہ غازی خان 2019 وغیرہ شامل ہیں- اس کے پیچھے ایک تاریخ ہے کہ ہندوستان کشمیر کے اندر یا پاکستان کے خلاف کوئی سنجیدہ سازش اور عمل کرنے کے لئے ایسے واقعات کرتا رہا ہے تاکہ اس عمل کی جوازیت پیدا کی جائے-

سال 1990 میں کشمیر میں سال 1987 کے انتخابات میں دھاندلی کے خلاف سنگین الزامات کی وجہ سے ریاست بالخصوص وادی کشمیر کی مسلم آبادی میں سول نافرمانی کی نا قابل کنٹرول تحریک شروع ہوئی جس پر قابو پانے کے لئے سخت گیر اقدامات کی ضرورت ہے جس میں مسلمانوں کشمیریوں کی قتل و غارت بھی ناگزیر پالیسی بھی تھی- اس کی تکمیل کے لئے اس وقت کے بی جے پی کے کٹر ہندو گورنر جگ موہن ملہوترہ نے بے چارے نہتے کشمیری پنڈتوں کا وادی کشمیر سے انخلاء کر کے الزام پاکستان اور کشمیری مسلمانوں پر لگایا اور ان کے ذریعہ پورے ہندوستان میں مسلمانوں، کشمیریوں اور پاکستان کے خلاف زہریلا پراپیگنڈہ شروع کیا اور وادی کشمیر میں قتل و غارت، جائیدادیں تلف کرنے، خواتین کی اجتماعی آبروریزی کا بازار گرم کردیا-

سال 2019 میں ریاست جموں و کشمیر کی ہندوستانی آئین کی دفعہ 35A/370 کے تحت خصوصی ختم کرکے اس کی تحلیل، تقسیم اور اس کو مرکز کے زیر انتظام یونین ٹیریٹری بنانے کے لئے پلوامہ کے مقام پر فروری کے مہینے میں ایک دہشت گرد حملہ ممکن بنایا جس میں سی آر پی ایف کے بے گناہ سپاہی مروائے جس کے بعد اگست 2019 میں ریاست کا مسلم تشخص ختم کرنے کی واردات کے لئے جواز فراہم کیا-

کشمیر میں اس دور کے ہندوستانی گورنر ستے پال نے پلوامہ واردات کی ذمہ داری مرکزی حکومت پر ڈالتے ہوئے 2023 میں ایک انٹرویو میں سنسنی خیز انکشافات کیے- ان کا کہنا تھا:- ".........سی آر پی ایف نے حملے سے پہلے مرکزی حکومت سے ہوائی جہازوں کے ذریعے نقل و حمل کی درخواست کی تھی کیونکہ سڑکوں پر خطرہ تھا- مگر یہ درخواست منظور نہیں کی- سیکیورٹی میں سنگین کوتاہی ہوئی، جس کی وجہ سے اتنا بڑا حملہ ممکن ہو سکا- ستے پال کے مطابق اگر حکومت نے سیکیورٹی فورسز کی درخواستیں سنجیدگی سے لیں ہوتیں تو شاید یہ واقعہ نہ ہوتا-

ان کے مطابق، حملے کے بعد حکومت نے اصل ناکامیوں کو چھپانے اور پاکستان کو فوری طور پر مورد الزام ٹھہرانے پر زور دیا تھا، بجائے اس کے کہ اندرونی سیکیورٹی کی خامیوں کی جانچ ہوتی-".........

اسی طرح سال 2000 میں صدر کلنٹن کے ہندوستان کے دورہ کے موقعہ پر پہلگام میں ہی چھتی سنگھ پورہ کے مقام پر تیس بیگناہ سکھوں کو قتل کرکے پاکستان پر الزام لگایا کہ اس کے مسلمان دہشت گردوں نے سکھوں کا قتل عام کیا تاکہ پاکستان اور مسلمانوں کو بدنام کرکے کلنٹن کی زبان سے پاکستان اور مسلمانوں کو بدنام اور ان کے قتل عام کی جوازیت مل جائے-

پہلگام والی واردات میں دو مقاصد تھے- ایک تو ان دنوں امریکہ کا نائب صدر اپنی ہندوستانی بیوی کے ہمراہ ہندوستان دورہ پر تھا جس کی موجودگی میں ایسی بھیانک واردات کرکے ہندوں کے خلاف مسلم اور پاکستان دشمنی کو ایک پلیٹ کیا جائے اور کئی برسوں سے سندھ طاس معاہدہ کی منسوخی کے منترا کو عملی جامہ پہنایا جائے اور ایسا ہی ہو رہا ہے اور کر بھی دیا گیا-

پہلگام والی واردات بظاہراً ایک سوچا سمجھا منصوبہ لگتا ہے، جہاں دو سیکیورٹی فورسز کے کیمپ بسران وادی کے راستے میں ہونے کے باوجود کوہ سیکیورٹی فراہم نہیں کی گئی- یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ ممکن ہے ان ہی کیمپس سے ان دہشت گردوں کو بھیجا گیا اور واردات کرا کر ان کو واپس اپنے تحفظ میں لے لیا- یہ لوگ یا تو ہندوستانی ایجنسیوں کے کارکن تھے یا مقامی لوگوں سے تیار کرائے گئے تھے- حیرانگی کی بات ہے کہ پہلگام لائن آف کنٹرول سے 130 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے اور سارے علاقے میں ہندوستانی فوج چپے چپے پر پھیلی ہے اس کے باوجود "پاکستان سے دہشتگردوں" محافظت پہلگام میں 26 بے گناہوں کو قتل کیا اور بحفاظت واپس بھی پہنچ گئے-

اس واقعہ کے فوراً بعد وادی کشمیر کے ہر شخص نے اس کی مذمت کی، ان کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا، دو دن تک ہڑتال رہی، متاثرین کے ساتھ مکمل یکجہتی کے علاوہ ان کی مدد کی جس کا انہوں نے اعتراف کیا جس سے ہندوستانی سوشل میڈیا بھرا پڑا ہے- اس کے باوجود پوری وادی کشمیر میں اس وقت سولہ مقامات پر کریک ڈاؤن، گھر گھر تلاشی اور کئی مکان گرائے گئے ہیں- ہندوستان اور اس کی فوج اپنی ناکامی اور غصہ ان نہتے مسلمانوں پر اتارا جا رہا ہے- ہندوستان بھر میں سوائے روشن خیال سیکولر ذہن کے دانشوروں کے جنگ کا بگل بجا دیا ہے ایک ہیجانی کیفیت پیدا کردی ہے- اوڑی کے مقام پر دو ہائیڈل پاور سٹیشنز کے پانی کے ذخیرے ایک دن بند کرکے پانی چھوڑ کر دریائے جہلم میں پانی کی سطح دس فٹ اونچی کردی ہے- اس کا نقصان صرف آزاد کشمیر کو ہی نہیں بلکہ اس مقام سے پاکستان کے حدود میں داخل ہونے تک تمام مسلمان آبادی کو نقصان پہنچانا مقصود ہے- اگر ان میں سے اسی کو وہ ان پانی کے ذخیروں کو بم سے اڑا دے تو پورے جنوبی ہندوستان میں 5000 میگا واٹ کی بجلی سے محروم ہو جائیں گے- ان کم اندیش لوگوں کو جدید جنگی حربوں کی حرکتوں کا اندازہ نہیں-

ہندوستانی فوج نالائق ہے یا ان ہی کی کرنی جس کی رپورٹ واردات کے پندرہ منٹ کے اندر چھ میل دور تھانے میں پیدل جا کر لکھا گئی، لیکن زخمیوں کو اٹھانے کے لئے فوج اور پولیس نہیں پہنچی بلکہ مقامی لوگوں نے ہی یہ فریضہ انجام دیا-

ان کے پاکستان دہشت گرد ہونے کی ایک دلیل یہ دی جاتی ہے کہ انہوں نے سیاحوں کو قتل کرنے سے پہلے ان کا نام اور کلمہ پوچھا- یہ بھی مسلمان اور پاکستان دشمنی پھیلا کر ہندوستانی اور کشمیری مسلمانوں کے خلاف قتل عام کی تحریک چلانے کی سازش کا راستہ ہموار کرنا ہے- یہ بی جے پی اور آر ایس ایس کا مسلمانوں کی شناخت کر کے ان کو قتل کرنے کا کامیاب تجربہ ہے جو وہ مسلمانوں کو "جے شری رام اور وندے ماترم" نہ کہنے یا الفاظ کی غلط ادائیگی اور گائے کا پیشاب نہ پینے پر قتل کیا جاتا ہے-

کشمیر غالب مسلم اکثریت کا واحد علاقہ ہے جہاں کبھی ہندو مسلم فسادات نہیں ہوئے اور اس کی نوے فیصد سے زیادہ مسلم آبادی تو مسلم ہیں- یہ علاقہ دنیا بھر میں سیکولرازم کی کلاسیکل مثال رہا ہے-

ان تمام حقائق کے باوجود میری خواہش اور دعا ہے کہ یہ دونوں ملک عقل اور فکر کو کام میں لاتے ہوئے اپنے مسائل اس پس منظر کے جذبے سے حل کریں جو اسی جیسی دشمنی کے ماحول میں فرانس اور جرمنی نے حل کیے-

ہندوؤں کو مسلمانوں کے خلاف اس قدر شدید نفرت کیوں ہے اور دو قومی نظریہ کیا ہے، اس کا احاطہ انشاء اللہ اگلے کالم میں ہوگا-

پناہ ملی---پہچان نہ ملی

مہمان کالم

پروفیسر نائمہ میر اکبر

کبھی کبھی انسان کو دشمن کی گولی سے اتنا درد نہیں ہوتا جتنا اپنوں کی خاموشی سے ہوتا ہے۔ اذیت اس لمحے میں نہیں ہوتی جب انسان کو ترک وطن کرنا پڑتا ہے۔ بلکہ وہ گھڑی جان لے لیتی ہے کہیں رہ کر بھی اس کا کوئی وجود، کوئی شناخت باقی نہ رہے۔

افغان مہاجرین کی تیسری نسل ہماری گلیوں میں پلی۔۔۔۔ ہمارے اسکولوں میں پڑھی ہمارے موسموں میں سانس لی، لیکن جب انہوں نے اس مٹی کو اپنا کہنا چاہا تو ہم نے انہیں یاد دلایا "وطن تمہارا نہیں"۔

وہ لمحہ کیا تکلیف دہ ہوتا ہوگا جب انسان کو بتایا جائے کہ وہ اس سرزمین کا نہیں جہاں اس نے زندگی کے سب خواب دیکھے۔ جب اس کی پہچان اس کی شناخت اس کا وجود سب کچھ اس کاغذ کے پرزے سے مشروط کردیا جائے جب برسوں کی وفاداری، نسلوں کی قربانی اور محبت کی تمام کہانیاں ایک جھٹکے میں بے وقعت ہو جائیں۔

کیا کوئی سوچ سکتا ہے کہ اس اذیت کو جب ایک جوان جو پاکستان یا آزاد کشمیر میں پیدا ہوا، پرورش پائی، یہیں گلیاں جس کا بچپن تھیں یہ کی زبان جس کی آواز تھی، اس سے کہا جائے کہ "یہ تمہارا ملک نہیں" اور اس کی آنکھوں میں اٹھتے سوالوں کا جواب صرف خاموشی ہو جب برسوں کی وفاداری، صبر اور قربانی کا صلہ صرف ایک ٹھپا ہو۔

لکو

کیا کوئی سوچ سکتا ہے کہ اتنی اذیت کو صرف ایک نوٹیفکیشن میں سمو دیا جائے کسی بھی انسان کے لئے اپنا وطن چھوڑنا ایک نئی دنیا میں قدم رکھنا نہیں بلکہ نہ ختم ہونے والی جدائی کا سامنا کرنا ہوتا ہے۔ افغان مہاجرین کی واپسی کا سفر صرف جغرافیائی نہیں بلکہ ایک جذباتی اور ثقافتی جنگ ہے جس میں ہر قدم پر ماضی کی یادیں، شناخت کا بحران اور ایک بہترین مستقبل کی امید بھی ہوتی ہے۔

کبھی کسی ماں کا اپنی جھونپڑی کو چھوڑتے وقت آخری بار پلٹ کر دیکھنا۔۔۔۔ کبھی کسی باپ کا اپنے بزرگوں کی قبروں کو چھوتے ہوئے آنکھیں بند کرنا، اور کبھی کسی بچے کا اپنی گلی کی مٹی پر چلتے ہوئے قدموں کا شور یاد رکھنے کی کوشش یہ وہ لمحات تھے جب افغانستان جل رہا تھا اور لاکھوں لوگوں کو اپنی زمین اپنے آنگن اور اپنی پہچان کو پیچھے چھوڑ کر نکلنا پڑا، بندوقوں کی گونج دھماکوں کی دھول اور بے چینی کے سائے ان کی آنکھوں میں بس گئے پاکستان اس وقت ایک ہمسایہ نہیں بلکہ امید کی کرن تھا افغان مہاجرین قافلوں کی صورت سرحد پار کرتے گئے نہ جانے کتنے خواب، کتنے جنازے اور کتنی کہانیاں ان کے ساتھ آ گئیں۔ ان کے لئے پاکستان ایک وطن ثانی تھا۔

سال بیت گئے دن مہینے، دہائیاں جن ماں باپ نے جنگ سے بچ کر پناہ لی تھی اس کی دوسری نسل اب جوان ہو چکی ہے انہوں نے آنکھیں پاکستان میں کھولیں بولنا، چلنا، سوچنا، یہاں سیکھا۔ مگر شناخت؟؟؟ وہ آج بھی سرحد کے اس پار پڑی ہے نہ نسل نہ وہاں کی ہے نہ یہاں کی۔ وہ سکولوں میں پاکستانی نصاب پڑھتے ہیں لیکن خوابوں میں افغانستان کے پہاڑ، ندیاں اور بچپن کی سنی کہانیاں بسی ہیں۔ ان کی زبانیں پشتو بولتی ہیں لیکن دل اردو میں دھڑکتے ہیں۔ وہ پاکستان کو اپنا گھر سمجھتے ہیں لیکن جب بھی کوئی انہیں "غیر" کر کے پکارے تو دل کی دیواریں لرزنے لگتی ہیں۔ وہ کون ہیں؟ کہاں کے ہیں؟ یہی وہ سوال ہے جو سائرہ جیسی بیٹیاں اور بختاور جیسے بیٹے روز پوچھتے ہیں۔ وہ لمحہ میں کبھی نہیں بھول سکتی جب میری افغان طالبہ سائرہ ولی آخری بار مجھے ملنے میرے پاس آئی، میرے گلے لگ کر بے ساختہ روئی، اس کے آنسو میرے دوپٹے میں جذب ہوتے گئے میں آپ کو کبھی نہیں بھولوں گی۔ آپ مجھے بہت یاد آئیں گی۔۔۔۔ یہ صرف ایک الوداعی جملہ تھا۔ یہ اس بچی کا سارا دکھ، ساری الجھن اور بکھرتی پہچان کا نوحہ تھا۔

سائرہ صرف ایک طالبہ نہیں تھی وہ میرے لئے ایک خواب جیسی بچی تھی اس کی آنکھوں میں سوال تھے لہجے میں شائستگی اور دل میں ایک عجیب سا درد، جب وہ جانے لگی تو میں نے پہلی بار محسوس کیا کہ استاد ہونا کتنا بھاری ہو سکتا ہے اور اس کی بھیگی آنکھوں کا سوال کیا میرا قصور صرف اتنا تھا کہ میں کسی جنگ کی کوکھ میں پیدا ہوئی؟ دل چاہا کہ اس کا ہاتھ تھام لوں کہہ دوں مت جاؤ، یہ تمہارا ہی گھر ہے مگر کچھ نہ کرسکی نہ کرسکی کچھ نہ کہہ سکی۔

اور بختیار (موٹر مکینک) اس نے میرے شوہر کو آخری بار گاڑی کے نیچے جھک کر کچھ ٹھیک کرتے ہوئے الوداع کہا۔ لیکن اس کا پیغام میرے لئے تھا۔ باجی جی اگر کبھی میری کوئی بات بری لگی ہو تو دل سے معاف کر دینا۔ یہ کہتے ہوئے اس کی آواز تھرا گئی اور وہ نظریں چراتا ہوا چلا گیا۔ میں گھنٹوں اس لمحے کو سوچتی رہی کیا ہم واقعی کچھ ایسا کر بیٹھے تھے جو ان کے دلوں میں چبھ گیا ہے؟؟

لیکن سائرہ اور بختیار کی جدائی ہمیں ایک بات سکھاتی ہے ہم سب اپنی زندگیوں میں کچھ نہ کچھ چھوڑ جاتے ہیں۔ کبھی چیزوں کے ذریعے، کبھی رشتہ داریوں کے ذریعے اور کبھی محنت اور خلوص کے ذریعے، یہ وہ چیزیں ہیں جو ہمیں یاد رہ جاتی ہیں۔ جو ہماری حقیقت بنتی ہیں چاہے وہ سائرہ کی خالی کرسی ہو یا بختیار کا آخری وقت میں کہا گیا معافی نامہ، یہ سب ہمیں انسانیت کے قیمتی اصول یاد دلاتے ہیں۔ محبت، معافی اور سچی وفاداری، بھلا یہ کوئی بھولنے والی چیزیں ہیں۔؟؟؟ وہ لمحہ جس کا اندیشہ ہر افغان دل میں برسوں سے کہیں دبا ہوا تھا اب حقیقت بن کر سامنے کھڑا ہے وہ لمحہ جب پناہ کی چھت، جو کبھی حفاظت کا سایہ تھی اب عارضی ٹھکانہ بن کر چھننے لگی۔ واپسی کا اعلان ان کے لئے صرف ایک انتظامی فیصلہ نہیں بلکہ ان کی جڑوں کو زبردستی اکھاڑنے کا حکم ہے ان کے لئے جنہوں نے یہاں اپنی زندگی کے سب سے حسین لمحے گزارے جنہوں نے یہاں رشتے بنائے، بچے پیدا کیے، پیاروں کو دفنایا، یہ زمین اب ان کے لئے پردیس قرار دی گئی۔

وہ جس کی زندگی کا ہر سفر پاکستان کی گلیوں اور فضاؤں میں گزرا، آج ان کے لئے افغانستان کو وطن تسلیم کرنے کا حکم صادر ہوا۔ ایک وطن جو صرف بزرگوں کی باتوں میں بستا تھا۔ جو تصویروں اور خوابوں میں زندہ تھا وہی اب افغانستان ایک کٹھن حقیقت کی شکل میں ان کے سامنے کھڑا ہوا ہے۔ ان کے لئے واپسی ایک ایسے دروازے سے گزرنے کے مترادف ہے جس کے پار نہ ماضی کی گود ہے نہ مستقبل کی یقین دہانی، صرف اجنبیت ہے اور اس اجنبیت کے ساتھ جینے کی اذیت۔

واپسی کا دکھ صرف نقل مکانی کا نہیں، بلکہ شناخت کے بکھرنے کا ہے۔ وہ شناخت جو یہاں بنی تھی۔ جس میں دھیرے دھیرے اپنے ہونے کا یقین آگا تھا اب اسے خود اپنے ہاتھوں سے دفنانا ہے اور اس مٹی پر قدم رکھنا ہے جہاں کبھی چلے ہی نہ تھے۔ وہ مٹی جو سرکاری طور پر ان کا وطن تو ہے مگر دل اسے اب بھی بیگانہ کہتا ہے۔

ہجرت کا دکھ صرف کاغذی دستاویزات یا سرحدی فیصلے نہیں ہوتے، افغان بھائیوں کیلئے وطن بدری کی اذیت ایک طرف اصل دکھ کے لمحے تو وہ تھے جب ان کی کمزوری کو ان ہی کے درمیان رہنے والوں کی خود غرضی نوچنے لگی، اور ان کی مجبوری دوسروں کا موقع بن گئی۔ کچھ مقامی لوگوں نے ان کی مجبوری کو منافع کا ذریعہ بنایا، کرایہ دوگنا کر دیا گیا اجرت آدھی کر دی گئی قرض واپس کرنے میں حیل وحجت، اور ان کی قیمتی چیزوں کی اونے پونے داموں خریداری۔

یہ زخم کسی بم، کسی بندوق کی سرحدی باڑ نے نہیں دیئے، یہ ہم نے دیئے ہم جو خود کو میزبان کہتے تھے دکھ کے ان لمحات میں بڑے حریص سوداگر نکلے۔

معاشی مسائل، سیاسی حالات اور سیکیورٹی خدشات کے تناظر میں حکومت پاکستان کی طرف سے افغان مہاجرین کی رضاکارانہ واپسی کی مہم حقیقت میں رضاکارانہ نہیں جبری مہم ہے۔ خاص طور پر ان افغان خاندانوں کے لئے جو کئی دہائیوں سے یہاں آباد ہیں اور جن کی نسلیں اب افغانستان کو محض ایک نام کے طور پر جانتی ہیں۔

المیہ ناک پہلو یہ ہے کہ ان افراد کو واپسی کیلئے نہ کوئی محفوظ راستہ دیا جا رہا ہے نہ کوئی منصوبہ بندی اور نہ افغانستان میں ان کے لئے کوئی واضح مستقبل موجود ہے۔ یہ مہاجرین نہ صرف شناخت سے محروم کیے جا رہے ہیں بلکہ ان کی زندگی کے تمام خواب، محنت اور خوشیاں بھی ان سے چھینی جا رہی ہیں۔ سونے پر سہاگہ رجسٹرڈ اور غیر رجسٹرڈ مہاجرین کی تقسیم نے مسائل کو مزید الجھا دیا ہے۔

وہ بچے جنہوں نے آنکھ کھولی تو وطن کا مطلب ان کے لئے وہی تھا جہاں انہوں نے چلنا سیکھا جہاں وہ سکولوں میں گئے جہاں ان کے دوست ہیں جہاں ان کے استاد ہیں سب کچھ جسے وہ اپنا سمجھتے تھے آج ان سے کہا جا رہا ہے کہ وہ ان کا نہیں۔ تیسری نسل کے افغان بچے جو پاکستان میں پیدا ہوئے جنہوں نے اردو میں نظمیں یاد کیں پاکستانی تاریخ (مسخ شدہ ہی سہی) پڑھی قومی ترانے گائے آج ان سے کہا جا رہا ہے کہ وہ یہاں کے نہیں۔ لیکن ان کے لئے افغانستان تو ایک اجنبی زمین ہے۔

قانون اپنی جگہ، سیاسی پالیسیوں کی اپنی مجبوریاں ہو سکتی ہیں مگر کچھ فاصلے صرف قانون سے نہیں، ضمیر سے کئے جاتے ہیں۔ جب معاملہ بچوں کا ہو، ماں باپ کا ہو یا اس نسل کا ہو جو زندگی بھر کسی سرزمین سے وفادار رہی ہو تو فیصلہ صرف قانونی نہیں، انسانی بھی ہونا چاہیے۔

اسلام ہمیں سکھاتا ہے کہ مہاجر کی مدد فرض ہے پناہ دینے والے کو اجر عظیم ملتا ہے اور مظلوم کی فریاد کو رب خود سنتا ہے۔

کیا ہم نے کبھی سوچا کہ اگر ہم آج کسی مجبور، بے بس، لاچار انسان کے لئے ایک آسانی پیدا کر دیں تو کل قیامت کے دن جب ہر زبان گونگی ہوگی، ہر ہاتھ لرزرہا ہوگا۔ ہر آنکھ اشکبار ہوگی، اللہ تعالی ہمیں اسی ایک نیکی کے صدقے نجات عطا کر سکتا ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جس نے کسی مومن کی دنیوی تکلیف دور کی اللہ تعالی روز قیامت اس کی ایک بڑی تکلیف کو دور فرمائے گا۔ (صحیح مسلم 2699)

تو پھر کیوں نہ ہم بھی ان مہاجر بچوں، مجبور خاندانوں کے دکھ میں تھوڑا سا سہارا بن جائیں؟ شاید یہی وہ لمحہ ہو جو ہمارے لئے مغفرت کا دروازہ کھول دے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو کسی مظلوم کی مدد کرے، اللہ روز قیامت اس کی مدد کرے گا۔ کیا ہم اس تعلیم کو بھول گئے جو ہجرت مدینہ کے وقت دی گئی، کیا افغان بچوں کو آنسو ہیں وہ لمحہ یاد نہیں دلاتے جب انصار نے مہاجرین کو گلے لگایا تھا۔

ہم جس زمین پہ کھڑے ہیں وہ محض حدود میں قید سرحدی نقشہ نہیں، یہ اخلاقی ذمہ داری کی زمین ہے، ہمیں سوچنا ہوگا کہ کیا یہ بچے صرف دوسرے ملک سے آئے ہوئے ہیں یا وہ انسان ہیں جو ہمارے گھروں، سکولوں اور ہماری محبتوں کا حصہ رہے ہیں۔

اگر ہم یہ مانیں کہ انسانیت سب سے مقدم ہے تو ہمیں ان مہاجرین کے لئے ایک حقیقی اور انسان دوست حل تلاش کرنا ہوگا۔ یہ نہ صرف پاکستانی ریاست کی ذمہ داری ہے بلکہ عالمی برادری کو بھی اس میں شراکت داری کرنا ہوگی۔ پاکستان میں پیدا ہونے والے افغان بچوں کو پاکستانی شہریت دینا ایک منصفانہ اور انسان دوست قدم ہو سکتا ہے۔ ان کی زندگیوں کو غیر یقینی نہیں بنایا جاسکتا جب انسان ایک جگہ دہائیاں گزار چکا ہو تو اس کی جڑیں محض مٹی میں نہیں بلکہ معاشرت، تعلیم، روزگار اور رشتوں میں پیوست ہو چکی ہوتی ہیں۔ ایسے میں زبردستی واپسی ایک اذیت بن جاتی ہے۔ اس لئے حکومت کو چاہیے کہ وہ ایک مرحلہ وار نظام مرتب کرے، لوگوں کو اتنا وقت دیا جائے کہ وہ اپنا تعلیمی سال اور دیگر ضروری امور نبٹا سکیں۔

اگر پاکستان نے افغان مہاجرین کو پناہ دی تھی تو یہی انسانی ہمدردی کا دور اب بھی جاری رکھنا ہوگا۔ انہیں اپنے وطن بھیجنے کے بجائے موقع دیا جائے کہ وہ یہاں زندگی گزاریں، اپنے کاروبار، تعلیم اور معاشرتی تعلقات کو مضبوط کریں اس سے ایک مشترکہ معاشرتی ہم آہنگی پیدا ہوگی۔ افغان مہاجرین کی واپسی کی ذمہ داری پاکستان پر ڈالی گئی ہے۔ لیکن عالمی برادری بھی اپنی ذمہ داری نبھائے۔

واپسی سے قبل افغان حکومت اور عالمی اداروں سے باقاعدہ معاہدہ کیا جانا چاہیے کہ ان مہاجرین کو وہاں مکمل تحفظ، رہائش، صحت اور تعلیم کی سہولیات حاصل ہوں گی اگر وہاں بھی ان کے لئے خیمے اور غیر یقینی حالات ہوں تو یہ محض ایک نئی دربدری ہوگی، واپسی نہیں۔

واپسی کے عمل کے دوران جو لوگ مجبوراً اپنی چیزیں اونے پونے بیچنے پر مجبور ہوئے ان کے لئے ایک شکایتی سیل ہونا چاہیے تاکہ ان کے مالی استحصال کو روکا جا سکے۔

یہ معاملہ صرف ایک قوم کی ہجرت یا واپسی کا نہیں۔ یہ انسانیت کی مجموعی بے حسی کا آئینہ ہے بین الاقوامی تنظیموں، انسانی حقوق کے اداروں اور مقامی رضاکاروں کو چاہیے کہ وہ اس عمل کی نگرانی کریں اور یہ یقینی بنائیں کہ وہ واپسی صرف جغرافیائی نہ ہو بلکہ ایک باعزت انسانی عمل ہو۔

بسا اوقات انسان کے ہاتھ میں کچھ نہیں رہتا۔ سوائے آنکھوں میں بھر جانے والی نمی کے اور دل میں اترنے والی بے بسی کے ہم دیکھتے رہتے ہیں چپ چاپ جیسے کسی خواب کو ٹوٹتا دیکھ رہے ہوں۔ یہ خواب ان لوگوں کا تھا جنہوں نے یہاں جینا سیکھا، یہاں مرنا چاہا مگر آج ان کے ہاتھ میں صرف وہ کاغذ ہے جو انہیں بتاتا ہے کہ وہ اپنے نہیں۔

بالآخر وہ لمحہ آن پہنچا جب برسوں کا بسایا گیا تعلق مہینوں میں بکھر گیا۔ جن ہاتھوں نے یہیں روزی کمائی جن قدموں نے اسی زمین پر چلنا سیکھا آج وہ سب سرحد کے اس پار دھکیلے جا رہے ہیں۔

اب تو ہر سو خاموشی ہے جو چیخوں سے بھری ہے۔ وہ بچھڑتے جو سوال نہیں کرتے صرف دیکھتے ہیں۔۔۔۔ اور ہم "ہم صرف نظریں چرا لیتے ہیں" جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔

کیا کوئی بتا سکتا ہے کہ اس جدائی کا ذمہ دار کون ہے؟ جنہوں نے آنے پر مجبور کیا وہ جواب اب رخصت کا پروانہ تھما رہے ہیں؟ یہ صرف ایک قافلہ نہیں جو واپس جا رہا ہے یہ ضمیر کا جنازہ ہے جو ہم سب کے کندھوں پر ہے، کیا آپ کو اپنے کندھوں پر یہ بوجھ محسوس ہو رہا ہے؟؟

آزاد کشمیر کے عوام کو تبدیلی محسوس ہوگی، جاوید ایوب

مظفرآباد (صباح نیوز) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات، آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کے وزیر وائلڈ لائف، فشریز و ترقیاتی ادارہ سردار جاوید ایوب ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ اتحادی حکومت کے وزیر اعظم چوہدری انوارالحق کی قیادت میں عوام کو تعلیم، صحت، روزگار، انفراسٹرکچر کی فراہمی ہمارے فرائض اور ترجیحات میں شامل ہے۔ آزاد کشمیر کے عوام کو تبدیلی محسوس ہوگی، رشوت، سفارش، کمیشن خوری، میرٹ کی پامالی، برادری ازم کا خاتمہ ہمارا مشن ہے۔ چوہدری انوارالحق نے اپنے دور حکومت میں رشوت، کمیشن، برادری ازم، لوٹ مار کا خاتمہ کر کے میرٹ اور انصاف کا بول بالا کردیا ہے۔ وزیراعظم چوہدری انوارالحق جلد پورے آزاد کشمیر کا دورہ کریں گے اور عوامی خواہشات کے مطابق پسماندہ علاقوں کی ترقی کے لیے بڑے ترقیاتی پیکج کا اعلان کریں گے۔ جاوید ایوب نے کہا کہ سازشیں حکومت آزاد کشمیر کا کچھ نہیں بگاڑ سکتیں، ممبران اسمبلی کی بھاری اکثریت قائد ایوان چوہدری انوارالحق پر اعتماد کا اظہار بھی کرتی ہے اور ان کی اصلاحات کے نفاذ میں بھرپور دلچسپی رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر میں اتحادی حکومت میں شامل ساری سیاسی جماعتوں کے قائدین اور ممبران اسمبلی ان پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ وزیراعظم چوہدری انوارالحق نے آزاد کشمیر کے اندر حکومت کی اتھارٹی قائم کی ہے اور حکومت کو باوقار بنایا ہے، آج آزاد کشمیر کے اندر آئین و قانون کی بالادستی ہے۔ تمام اضلاع میں بلاتخصیص تعمیر و ترقی کا عمل جاری ہے، لوگوں کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر مہیا ہو رہی ہیں۔ آج آزاد کشمیر کے اندر بیوروکریسی کا قبلہ درست ہو چکا ہے، سرکاری دفاتر میں عوام الناس کو ریلیف مل رہا ہے، لوگوں کے جائز کام بغیر رکاوٹ کے ہو رہے ہیں، وزیراعظم آزاد کشمیر کے ویژن کے مطابق آزاد کشمیر کے اندر آئین و قانون کی بالادستی، گڈ گورننس کے نفاذ اور ریاستی عوام کے مسائل حل کرنے کے لیے عملی اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں، ساری پارلیمانی پارٹی کا وزیراعظم چوہدری انوارالحق کو غیر مشروط اعتماد حاصل ہے۔

آیئے! جنت کمانے والے کام کریں

رفیع صحرائی
rafisehraee5586@gmail.com

آج کل گرمی اپنے عروج کی طرف گامزن ہے۔ درجہ حرارت 40 ڈگری کے آس پاس ہے۔ چھوٹے بڑے، بوڑھے بچے ابھی سے گرمی سے بے حال نظر آتے ہیں۔ چند روز بعد درجہ حرارت 47 سے 50 ڈگری تک ہو جائے گا۔ گھروں سے باہر نکلنا ابھی سے بہت مشکل ہو گیا ہے مگر مجبوری ہے کہ باہر نکلے بغیر گزارا بھی نہیں۔ خاص طور پر مزدوروں کے لیے یہ شدید موسم کسی بڑے امتحان سے کم نہیں ہے۔ مستری اور مزدور تیز دھوپ اور بلند ترین درجہ حرارت میں جب پسینے سے شرابور ہو کر آگ جیسی گرم اینٹیں اٹھا رہے ہوتے ہیں تو بخوبی اندازہ ہو جاتا ہے کہ محنت کرنے والے کو اللہ کا دوست کیوں کہا گیا ہے۔

حدیث مبارکہ میں مخلوق خدا کے ساتھ خیر خواہی اور بھلائی کو برے خاتمے سے بچاؤ کے علاوہ ہر طرح کی آفتوں اور ہلاکتوں سے حفاظت کا بہترین ذریعہ قرار دیا گیا ہے۔ خلق خدا خالق کا کنبہ ہے۔ خدا کا محبوب بننے کا بہترین راستہ یہ ہے کہ اس کے کنبے کی دیکھ بھال کی جائے اور اسے راحت پہنچا کر کنبے کے خالق کو خوش کیا جائے۔

آیئے! اس شدید گرمی میں مخلوق خدا کو راحت و سکون پہنچا کر جنت کے امیدوار بننے کی کوشش کریں کہ عدل کی صورت میں ہم میں سے زیادہ تر کے نیک اعمال کے وزن ہلکے پڑنے کا خدشہ ہے۔ مخلوق کو راضی کرنے کی کوشش کریں کہ اس سے خالق راضی ہو کر ہماری مشکلیں آسان فرما دے گا۔

پہلا کرنے والا کام یہ ہوگا کہ ہم محلے کے چند دوستوں کی ایک ٹیم بنالیں۔ یہ ٹیم محلے کے تمام گھروں کے حالات سے واقف ہوگی۔ پتا کریں، کسی گھر میں چھت والے پنکھے، فرشی پنکھے یا ایئر کولر کی ضرورت ہے تو اس ضرورت کو پورا کریں۔ بعض گھرانے اتنے غریب ہوتے ہیں کہ واٹر کولر تک نہیں خرید سکتے۔ ان کے لئے واٹر کولر کا بندوبست کیا جائے۔ آس پڑوس کے گھروں کے ذمہ لگا دیں کہ ان گھروں میں ایک دو پیالے برف بن مانگے پہنچا دیا کریں۔ اپنے غریب رشتہ داروں کی بھی ان ضروریات کو متمول رشتہ دار پورا کریں۔

بغیر سائبان چلچلاتی دھوپ میں کھڑے چھابڑی فروشوں اور ٹھیلے والوں کے لیے مناسب سائے یا فولڈنگ چھتری کا انتظام کریں۔

بس اسٹینڈز، ریلوے اسٹیشنز اور عوامی انتظار گاہوں میں سائے کا مناسب بندوبست کیا جائے۔ وہاں پر درخت لگوائیں، چھتریاں یا گرین (جاری ہے۔۔۔۔۔۔)

تلاش گمشدہ

میرا پاسپورٹ جس کا نمبر BG 1803301 ہے دوران سفر کہیں گم ہو گیا ہے۔ جس کسی کو بھی ملے براہ مہربانی مندرجہ ذیل ایڈریس پر اطلاع کریں۔
محمد طارق اسلم ولد محمد اسلم خان گاؤں حسین کوٹ تحصیل راولاکوٹ ضلع پونچھ آزاد کشمیر
فون نمبر 03335733653

تمام مضامین نیک نیتی سے شائع کیے جاتے ہیں، کالم نگاروں کی آراء سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں ......(ادارہ)

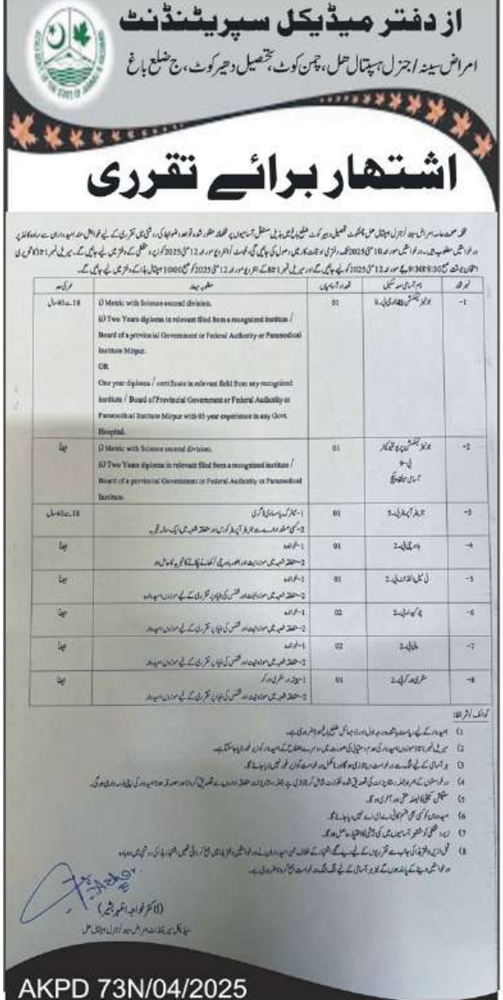

از دفتر میڈیکل سپریٹنڈنٹ
امراض سینہ / جنرل ہسپتال ہل، چمن کوٹ، تحصیل دھیرکوٹ، ج ضلع باغ

اشتہار برائے تقرری

نمبر شمار	نام آسامی مع سکیل	تعداد آسامیاں	مطلوبہ تعلیم	عمر کی حد
-1	[illegible] بی-9	01	(i) Metric with Science second division. (ii) Two Years diploma in relevant filed from a recognized institute / Board of a provincial Government or Federal Authority or Paramedical Institute Mirpur. OR One year diploma / certificate in relevant field from any recognized institute / Board of Provincial Government or Federal Authority or Paramedical Institute Mirpur with 03 year experience in any Govt. Hospital.	18 تا 40 سال
-2	[illegible]	01	(i) Metric with Science second division. (ii) Two Years diploma in relevant filed from a recognized institute / Board of a provincial Government or Federal Authority or Paramedical Institute.	ایضاً
-3	[illegible]	01	[illegible]	18 تا 40 سال
-4	[illegible]	01	[illegible]	ایضاً
-5	[illegible]	01	[illegible]	ایضاً
-6	[illegible]	02	[illegible]	ایضاً
-7	[illegible]	02	[illegible]	ایضاً
-8	[illegible]	01	[illegible]	ایضاً

(ڈاکٹر خواجہ اظہر بشیر)
میڈیکل سپرنٹنڈنٹ امراض سینہ / جنرل ہسپتال ہل

AKPD 73N/04/2025